روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 7 فروری 2009ء 11 صفر 1430 ہجری 7 تبلیغ 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 30

زیور دے دئیے

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے عیدالفطر کے موقع پر مسلمان خواتین کو صدقہ کی ترغیب دی۔ حضرت بلالؓ کپڑا پھیلائے ہوئے تھے اور صحابیاتؓ اس میں اپنی انگوٹھیاں اور بالیاں پھینکتی جارہی تھیں۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب الخطبۃ بعد العید حدیث نمبر: 911)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب خداتعالیٰ نے مجھ پر یہ ظاہر کردیا کہ اب تھوڑے دن باقی ہیں تو اسی لئے میں نے وہ تجویز سوچی جو قبرستان کی ہے۔ اور یہ تجویز میں نے اللہ تعالیٰ کے امر اور وحی سے کی ہے اور اسی کے امر سے اس کی بناء ڈالی ہے کیونکہ اس کے متعلق عرصہ سے مجھے خبر دی گئی تھی۔ میں جانتا ہوں کہ یہ تجویز بھی بہت سے لوگوں کے لئے ابتلاء کا موجب ہوگی لیکن اس بنا سے غرض یہی ہے کہ تا آنیوالی نسلوں کے لئے ایک ایسی قوم کا نمونہ ہو(۔) اور تا لوگ جانیں کہ وہ (دین) اور اس کی اشاعت کے لئے فدا شدہ تھے۔ ابتلاؤں کا آنا ضروری ہے اس سے کوئی بچ نہیں سکتا۔ خداتعالیٰ فرماتا ہے (۔) (العنکبوت: 3) یعنی کیا لوگ گمان کر بیٹھے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے اتنی ہی بات پر راضی ہوجاوے اور وہ کہہ دیں کہ ہم ایمان لائے؛ حالانکہ وہ ابھی امتحان میں نہیں ڈالے گئے اور پھر دوسری جگہ فرماتا ہے (۔) (آل عمران: 93) یعنی اس وقت تک تم حقیقی نیکی کو حاصل ہی نہیں کرسکتے جب تک تم اس چیز کو خرچ نہ کرو گے جو تم کو سب سے زیادہ عزیز اور محبوب ہے۔

اب غور کرو۔ جبکہ حقیقی نیکی اور رضاء الٰہی کا حصول ان باتوں کے بغیر ممکن ہی نہیں تو پھر نری لاف گزاف سے کیا ہوسکتا ہے۔ صحابہؓ کا یہ حال تھا کہ ان میں سے مثلاً ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ قدم اور صدق تھا کہ سارا مال ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے۔ اس کی وجہ کیا تھی؟ یہ کہ خداتعالیٰ کے لئے زندگی وقف کرچکے تھے۔ اور انہوں نے کچھ بھی نہ رکھا تھا۔ مومن کی بھلائی کے دن بھلے آتے ہیں تو ایسے موقعوں پر جبکہ اس کو کچھ خرچ کرنا پڑے خوش ہوتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ وہ جوہر صدق وصفا کے جواب تک چھپے ہوئے تھے ظاہر ہوں گے۔ برخلاف اس کے منافق ڈرتا ہے اس لئے کہ وہ جانتا ہے کہ اب اس کا نفاق ظاہر ہوجائے گا۔

یہ قبرستان کا امر بھی اسی قسم کا ہے مومن اس سے خوش ہوں گے اور منافقوں کا نفاق ظاہر ہوجائے گا۔ میں نے اس امر کو جب تک تواتر سے مجھ پر نہ کھلا پیش نہیں کیا۔ اس میں تو کچھ شک ہی نہیں کہ آخر ہم سب مرنے والے ہیں۔ اب غور کرو کہ جو لوگ اپنے بعد اموال چھوڑ جاتے ہیں وہ اموال ان کی اولاد کے قبضہ میں آتے ہیں۔ مرنے کے بعد انہیں کیا معلوم کہ اولاد کیسی ہو؟ بعض اوقات اولاد ایسی شریر اور فاسق فاجر نکلتی ہے کہ وہ سارا مال شراب خانوں اور زناکاری میں اور ہر قسم کے فسق وفجور میں تباہ کیا جاتا ہے اور اس طرح پر وہ مال بجائے مفید ہونے کے مضر ہوتا ہے اور چھوڑنے والے پر عذاب کا موجب ہوجاتا ہے جبکہ یہ حالت ہے تو پھر کیوں تم اپنے اموال کو ایسے موقع پر خرچ نہ کرو جو تمہارے لئے ثواب اور فائدہ کا باعث ہو۔ اور وہ یہی صورت ہے کہ تمہارے مال میں دین کا بھی حصہ ہو۔ اس سے فائدہ یہ ہوگا کہ اگر تمہارے مال میں دین کا بھی حصہ ہے تو اس بدی کا تدارک ہوجائے گا۔ جو اس مال کی وجہ سے پیدا ہوئی ہو۔ یعنی جو بدی اولاد کرتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 592)

درخواست دعا

❁ مختلف سکولوں اور کالجوں کے امتحانات شروع ہوچکے ہیں۔ اور کچھ آئندہ شروع ہوں گے احباب جماعت سے تمام احمدی طلباء و طالبات کی نمایاں کامیابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ کو سپرد خاک کردیا گیا

❁ احباب جماعت کو یہ اطلاع دی جاچکی ہے کہ محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کی والدہ مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب میر پور خاص مورخہ 2 فروری 2009ء کو بعمر 87 سال وفات پا گئی تھیں۔ آپ حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود و معالج خصوصی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی صاحبزادی تھیں۔

آپ کی نماز جنازہ میر پور خاص شہر میں 2 فروری کو رات سوا دس بجے مکرم حافظ عبدالرحمٰن صاحب مربی سلسلہ ضلع میر پور خاص نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں میر پور خاص، عمر کوٹ، سانگھڑ، حیدر آباد، تھرپارکر، بدین اور کراچی سے کثیر تعداد میں احباب جماعت نے شرکت کی۔ بعد ازاں میت کو کراچی پہنچایا گیا جہاں سے تدفین کے لئے میت بذریعہ ہوائی جہاز فیصل آباد اور پھر ربوہ لائی گئی۔

مورخہ 5 فروری 2009ء کو آپ کی نماز جنازہ بیت مبارک میں بعد نماز ظہر محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ آپ خداتعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ کی تدفین قطعہ بزرگان بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی۔ مرحومہ کے اکلوتے پوتے عزیزم اسامہ صدیقی بھی دیگر پسماندگان کے ساتھ اس موقع پر موجود تھے۔

آپ کو دینی و دنیوی علوم حاصل کرنے کا بہت شوق تھا۔ آپ اوائل عمر سے ہی تہجد گزار اور دعائیں کرنے

(باقی صفحہ 12 پر)

جلسہ صدسالہ خلافت جوبلی

جماعت احمدیہ ناروے

(مؤرخہ 27؍مئی 2008ء بمقام لیتھوہال)

مکرم چوہدری افتخار حسین اظہر صاحب جنرل سیکرٹری ناروے

27؍مئی 2008ء کے دن کا آغاز نمازِ تہجد سے کیا گیا جو بیت نور میں مکرم چوہدری شاہد محمود کاہلوں صاحب مربی سلسلہ ناروے نے پڑھائی اور خشوع و خضوع سے دعائیں کی گئیں۔ ایک سو بکروں کا صدقہ دیا گیا۔ جلسہ کے لئے اوسلو سے تقریباً 80 کلومیٹر دور ایک بڑا ہال (Letohallen) کرایہ پر لیا گیا۔ جہاں تزئین و آرائش کے ذریعے ہال کو سجایا گیا۔ جلسہ کا آغاز صبح 10 بجے ہوا۔ دور و نزدیک جماعتوں نے اس جلسہ میں شرکت کی۔ 10 بجے لوائے احمدیت مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب نیشنل امیر صاحب ناروے نے لہرایا جبکہ نارویجئین جھنڈا مسٹر Per Lund سابق میئر لورن سکوگ اور مکرم نور احمد صاحب بولستاد (سابق امیر جماعت) نے لہرایا۔ اِس دوران نعرہ ہائے تکبیر، نعرہ ہائے احمدیت نعرہ ہائے خلافت سے فضا گونجتی رہی۔ اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ نے اس موقع پر خلافت کے ترانے پیش کئے۔ اس موقع پر ایک سابق پارلیمنٹ ممبر مسٹر Kjell بھی موجود تھے۔ اس موقع پر بچوں میں غبارے اور احباب جماعت میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ معزز نارویجئین مہمانوں کو پھول اور تحائف پیش کئے گئے۔ اس ابتدائی تقریب پر مکرم امیر صاحب ناروے نے دُعا کروائی۔

پرچم کشائی کے بعد احباب ہال کے اندر تشریف لے آئے۔ ذیلی تنظیموں نے اپنے اپنے پروگرام منعقد کئے۔ لجنہ اماء اللہ ناروے نے ایک خوبصورت نمائش کا اہتمام کیا جس میں ادوارِ خلافت کے کارہائے نمایاں کو اُجاگر کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ اِس دن کے لئے پوری جماعت احمدیہ عالمگیر کی نظریں اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کی منتظر تھیں۔ لہٰذا وقت آ گیا اور آپ کا نورانی چہرہ MTA کے ذریعے پردہ سکرین پر ظاہر ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پُر جوش اور جلالی خطاب کو بڑے انہماک سے تمام احباب جماعت نے سنا۔ اس موقع پر مردانہ اور زنانہ ہال میں حاضری 700 کے قریب تھی۔ تمام احباب جماعت ناروے نے کھڑے ہو کر حضور انور کے ساتھ عہد دہرایا۔ اُس وقت دلوں کی عجیب کیفیت تھی گویا بدنوں پر ایک لرزہ طاری تھا بعدہ دعا ہوئی۔

اجلاس دوم (نارویجئین سیشن)

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا اور نارویجئین زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔

اس سیشن کی پہلی تقریر مکرم فیصل سہیل صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ نے کی آپ نے خلافت کے سو سال پورے ہونے کے موقع پر تمام شرکاء کو خوش آمدید کہا۔ موصوف مقرر نے خلافت راشدہ کا تعارف پیش کرنے کے بعد حضرت مسیح موعود کی بعثت کی غرض بیان کی۔

اس تقریر کے بعد مکرم نور احمد بولستاد صاحب نے جماعت کی بنیاد کو موضوعِ سخن بناتے ہوئے فرمایا کہ 1889ء کو حضرت مسیح موعود نے جماعت کی بنیاد ڈالی اور اعلیٰ ضابطہ اخلاق جو مفقود ہو چکا تھا کی بنیاد ڈالی اور دین کی حقیقی تعلیم متعارف کرائی پھر مکرم نور صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیغام کا نارویجئین ترجمہ پڑھ کر سنایا۔

معزز نارویجئین مہمانان کرام کو مکرم امیر صاحب نے خوش آمدید کہا اور اپنے اپنے تأثرات پیش کرنے کیلئے دعوت دی۔ لورن سکوگ کے میئر Mr. Age Toven نے وزیراعظم ناروے کا پیغام پڑھا اور صد سالہ خلافت جوبلی کے موقع پر جماعت احمدیہ عالمگیر کو مبارکباد پیش کی۔ عزت مآب وزیراعظم Mr. Jens Stoltenberg نے حضور انور کی خدمت میں سلام اور مبارکباد کا تحفہ بھجوایا۔

Nittedal کمیونٹی کی میئر نے اس موقع کی مناسبت سے مبارک باد پیش کی اور دعوت کا شکریہ ادا کیا۔ چھ کونسلوں کے میئر صاحبان نے اور دیگر معززین نارویجئین احباب نے اپنے تأثرات کا اظہار کیا اور مبارک باد پیش کی۔ پارلیمنٹ کے ممبر اختر چوہدری صاحب جو جسٹس کمیٹی کے ممبر ہیں۔ اُنہوں نے جماعت کو صد سالہ جوبلی کے موقع پر بہت مبارکباد پیش کی۔

پاکستانی ایمبیسی سے ڈپٹی ایمبیسڈر اور کونسلر مکرم ڈاکٹر خالد صاحب اور فرسٹ سیکرٹری صاحب اس جلسہ میں تشریف لائے ہوئے تھے۔

ناروے کی وزیر انتظامی امور اِس جلسہ میں مہمان خصوصی تھیں۔ انہوں نے نمائش ملاحظہ کی اور بہت خوشی کا اظہار کیا بعدہ لجنہ کی طرف تشریف لے گئیں۔ اور کھانا بھی اُن کے ساتھ تناول کیا۔ اپنی تقریر میں انہوں نے جماعت کو مبارکباد پیش کی اور نیک تمنّاؤں کا اظہار کیا۔

مکرم امیر صاحب نے تمام معززین، میئرز اور منسٹرز حضرات کو پھول اور تحائف پیش کرنے کے بعد دعا کرائی اور کھانے کی دعوت دی۔ اور یہ جلسہ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

خلافت کے ثمر

خلافت کے ثمر میں اس قدر جھولی میں پاتا ہوں
کہ جب بھی گننے لگتا ہوں تو گنتی بھول جاتا ہوں
میرا دل ایسا اک زرخیز رقبہ ہے جہاں پر میں
خلافت سے عقیدت کی نئی فصلیں اگاتا ہوں
خلافت کے غلاموں کی غلامی ایک نعمت ہے
میں خود کو اس لئے ہر قید سے آزاد پاتا ہوں
خدا کا فضل ہے کہ مشعلِ بیعت ہے ہاتھوں میں
اسی مشعل سے میں شک کے اندھیروں کو بھگاتا ہوں
یہ ان کا فیض ہے، ذرہ نوازی ہے، عنایت ہے
جو غربت میں بھی ان کے قرب کی دولت کماتا ہوں
سمندر اور پہاڑوں نے مرا رستہ بہت روکا
میں سینہ چیر کر ان کا فضا میں اڑتا جاتا ہوں
مخالف ظلم کرتا ہے مگر میں صبر کرتا ہوں
وہ مجھ کو آزماتا ہے میں اس کو آزماتا ہوں
مجھے اس عمر میں گھر سے نکلنا بوجھ لگتا ہے
مگر جب وہ بلاتے ہیں تو سر کے بل میں آتا ہوں
خوشی ملتی ہے تو اشکِ رواں تھمتے نہیں میرے
مگر جب زخم لگتے ہیں تو اکثر مسکراتا ہوں
محبت کی وہ گھڑیاں جن کی قیمت ہی نہیں کوئی
جب ان کے چومتا ہوں ہاتھ، آنکھوں سے لگاتا ہوں
وہ شاعر ہوں جو قدسی سر اٹھا کر شعر پڑھتے ہیں
مگر اشعار گھر میں، درثمین کے گنگناتا ہوں

عبدالکریم قدسی

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

رخ۔حفیظ

وسعت حوصلہ

اخلاق کی تعریف

سادہ زبان میں لوگوں کے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ رویہ کو اخلاق کہتے ہیں۔ طبعی حالات اخلاق حالات سے کچھ الگ چیز نہیں بلکہ وہی حالات ہیں جو تعدیل اور موقع اور محل پر استعمال کرنے سے اور عقل کی تجویز اور مشورہ سے کام سے لانے میں اخلاقی حالات کا رنگ پکڑ لیتے ہیں۔

اخلاق کی عظمت کا اس بات سے ہی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ انسان کی روحانی ترقی کی راہ میں، اس کے باخدا ہونے سے پہلے بااخلاق ہونا آتا ہے۔

پانچ بنیادی اخلاق

اعلیٰ اخلاق الٰہی جماعت کی پہچان ہوتے ہیں۔ منجملہ اخلاق میں سے پانچ اخلاق کسی دین یا مذہب میں بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ ان پانچ اخلاق یعنی 1۔سچائی۔ 2۔نرم اور پاک زبان کا استعمال۔ 3۔وسعت حوصلہ۔ 4۔دوسروں کی تکلیف کا احساس اور اسے دور کرنا۔ 5۔مضبوط عزم و ہمت کو بے حد اہمیت حاصل ہے۔

جماعت احمدیہ میں ان اخلاق کی ترویج پر بے حد زور دیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں اخلاق حسنہ پرعمل کرنے والوں کی اکثریت ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ان اخلاق کے متعلق فرمایا۔

’’آج کی جماعت احمدیہ اگران پانچ اخلاق پر قائم ہو جائے اور مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جائے اور ان کی اولادوں کے متعلق بھی یہ یقین ہو جائے کہ یہ بھی آئندہ انہیں اخلاق کی نگران اور محافظ بنی رہیں گی اور ان اخلاق کی روشنی دوسروں تک پھیلاتی رہیں گی اور پہنچاتی رہیں گی تو پھر میں یقین رکھتا ہوں کہ ہم امن کی حالت میں اپنی جان دے سکتے ہیں۔ سکون کے ساتھ اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر سکتے ہیں اور یقین رکھ سکتے ہیں کہ جو عظیم الشان کام ہمارے سپرد کئے تھے، ہم نے جہاں تک ہمیں توفیق ملی ان کو سرانجام دیا‘‘۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 24 نومبر 1989ء)

وسعت حوصلہ

ان اخلاق میں سے ایک خلق وسعت حوصلہ ہے۔ کسی نے تھوڑی سی کوئی بات کہہ دی یا کوئی نقصان ہوگیا تو گھبرانا نہیں چاہئے۔ بلکہ بلند حوصلہ کا مظاہرہ کرتے ہوئے اور صبر اور عفو سے کام لیتے ہوئے نرمی سے جواب دینا چاہئے۔

بعض بچوں سے نقصان ہو جائے یا گھر کا کوئی برتن ٹوٹ جائے یا کھانا کھاتے وقت پانی کا گلاس الٹ جائے تو بعض والدین بڑا سخت رویہ اختیار کرتے ہیں۔ ایسے مواقع پر صبر اور حوصلہ کے ساتھ نرمی سے بچے کو سمجھانے کا نام وسعت حوصلہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا:۔

’’اور باوجود اس کے کہ وہ خود ضرورت مند تھے دوسروں کو اپنے نفسوں پر ترجیح دیتے تھے‘‘۔

(الحشر: 10)

ایک اور جگہ ارشاد ہے۔

جو (متقی) خوشحالی (میں بھی) اور تنگدستی میں (بھی) (خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو دبانے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں اور اللہ محسنوں سے محبت کرتا ہے۔

(ال عمران: 135)

آنحضرتؐ کا نمونہ

سردار انبیاء حضرت محمدؐ نے مختصر عرصے میں توحید کے پیغام کو جس طرح دنیا کے کونے کونے میں پہنچایا اور آپؐ لوگوں کے دلوں پر حکومت کرنے لگے اس کو قرآن مجید نے ان الفاظ میں لیا ہے کہ اگر آپؐ تُند مزاج اور سخت دل ہوتے تو یہ لوگ تمہارے اردگرد سے بھاگ جاتے۔ پس حوصلے اور پیار سے بات کرنا حضرت اقدس محمدؐ کا شیوہ رہا اور اپنے صحابہؓ کو بھی اس کی تلقین کرتے رہے۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ سب لوگوں سے اچھے اخلاق کے مالک تھے۔ ایک بار آپؐ نے مجھے کسی کام سے بھیجا۔ میں نے کہا میں نہیں جاؤں گا۔ لیکن دل میں میرے یہ تھا کہ میں ضرور جاؤں گا کیونکہ رسولؐ اللہ حکم دے رہے ہیں۔ بہرحال میں چل پڑا اور بازار میں کھیلتے ہوئے بچوں کے پاس سے گزرا اور ان کے پاس کھڑا ہوگیا۔ آنحضرتؐ تشریف لائے اور پیچھے سے میری گردن پکڑ لی۔ میں نے مڑکر آپؐ کی طرف دیکھا تو آپؐ ہنس رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا انس! جس کام کے لئے میں نے تجھے بھیجا تھا وہاں گئے۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ابھی جاتا ہوں۔ انسؓ کہتے ہیں خدا کی قسم میں نے نو سال تک رسولؐ اللہ کی خدمت کی، مجھے علم نہیں کہ آپؐ نے کبھی فرمایا ہو کہ تو نے یہ کام کیوں کیا یا کوئی کام نہ کیا تو آپؐ نے فرمایا ہو کہ تم نے یہ کام کیوں نہیں کیا۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ صدقہ سے مال میں کمی نہیں ہوتی اور جو شخص دوسرے کے قصور معاف کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اور عزت دیتا ہے اور کسی کے قصور معاف کر دینے سے کوئی بے عزتی نہیں ہوتی۔

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرتؐ نے کبھی کسی کو نہیں مارا۔ نہ کسی عورت کو نہ خادم کو۔ البتہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں آپ نے خوب جہاد کیا۔ آپ کو جب کبھی کسی نے تکلیف پہنچائی تو بھی آپ نے کبھی اس سے انتقام نہیں لیا۔ ہاں جب اللہ تعالیٰ کے کسی قابل احترام مقام کی ہتک اور بے حرمتی کی جاتی تو پھر آپؐ اللہ تعالیٰ کی خاطر انتقام لیتے۔

دشمنوں کے لئے وسعت حوصلہ

جنگ احد میں رسول اللہؐ کے دو دانت شہید ہوگئے خود کی کڑیاں کنپٹی میں جا گھسیں۔ رخ انور سے خون بہنے لگا۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ! ان شقی القلب ظالموں کے لئے بددعا کیجئے۔ تو اس تکلیف میں بھی جبکہ جنگ ہو رہی تھی اور مخالفانہ جذبات کا انتہا پر ہونا لازمی امر تھا مگر پھر بھی آپؐ نے فرمایا:

’’میں لعنت کرنے نہیں بھیجا گیا۔ مجھے تو خدا کی طرف سے بلانے والا اور سراپا رحمت بنایا گیا ہے۔ پھر یہ دعا کی اے اللہ! میری قوم کو ہدایت عطا فرما کیونکہ وہ نہیں جانتے‘‘۔

ہندہ خاندان نبوت کی قدیم ترین دشمن تھی۔ جنگ احد میں حضرت حمزہؓ کے کلیجہ کو اس نے چبایا تھا اور بعض شہیدوں کا مثلہ کر دیا تھا۔ فتح مکہ کے موقع پر آنحضرتؐ نے اسے بھی معاف کر دیا۔ جس کے نتیجہ میں وہ مشرف بہ اسلام ہوئی اور اپنے جذبات کا ان الفاظ میں اظہار کیا کہ

’’یارسول اللہ! سطح زمین پر آپ کے گھرانے سے زیادہ کوئی گھرانہ مجھے مبغوض نہ تھا۔ لیکن آج آپ کے گھرانے سے زیادہ کوئی گھرانہ مجھے محبوب نہیں‘‘۔

(سیرۃ الحلبیہ جلد 3 ص 118 مطبوعہ بیروت)

چند واجب القتل مجرموں میں ایک شخص ھبار بن الاسود بھی تھا۔ جس نے رسول اللہ کی صاحبزادی حضرت زینبؓ پر مکہ سے مدینہ ہجرت کے وقت نیزے سے قاتلانہ حملہ کیا اور وہ اونٹ پر سے ایک پتھریلی زمین پر گر گئیں۔ اس حادثہ کے نتیجہ میں ان کا حمل ضائع ہوگیا اور بالآخر یہی چوٹ ان کے لئے جان لیوا ثابت ہوئی۔ عفو و درگزر کے اس عظیم پیکر نے اپنی پیاری بیٹی کے اس قاتل کو بھی معاف فرمادیا۔

(سیرۃ الحلبیہ جلد 3 ص 106 مطبوعہ بیروت)

پس اگر ہم آنحضرتؐ کے اس اسوہ حسنہ کو اپنائیں تو ہمارے سارے جھگڑے ختم ہو جائیں اور باہمی رنجشیں دور ہو جائیں اور ایک دوسرے سے ناراضگیوں اور غصے کے نتیجہ میں جو ہماری صحتوں پر برا اثر پڑتا ہے اس سے ہم محفوظ رہ سکتے ہیں اور ہمارا معاشرہ پُرامن اور جنت نظیر معاشرہ بن سکتا ہے اور اس طرح ہماری دعوت الی اللہ بھی باثمر اور نتیجہ خیز ثابت ہوسکتی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’جس کے اخلاق اچھے نہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے۔ کیونکہ اس میں تکبر کی ایک جڑ ہے‘‘۔

(البدر 8 مارچ 1904ء ص 7)

پھر فرمایا:۔

گالیاں سن کے دعا دو پا کے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار

تیر تاثیر محبت کا خطا جاتا نہیں
تیر اندازو نہ ہونا سست اس میں زینہار
دیکھ لو میل و محبت میں عجب تاثیر ہے
اک دل کرتا ہے جھک کر دوسرے دل کو شکار

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’یقیناً یاد رکھو کہ عقل اور جوش میں خطرناک دشمنی ہے جب جوش اور غصہ آتا ہے تو عقل قائم نہیں رہ سکتی۔ لیکن جو صبر کرتا ہے اور بردباری کا نمونہ دکھاتا ہے۔ اس کو ایک نور دیا جاتا ہے۔ جس سے اس کی عقل وفکر کی قوتوں میں ایک نئی روشنی پیدا ہو جاتی ہے اور پھر نور سے نور پیدا ہوتا ہے۔ غصہ اور جوش کی حالت میں چونکہ دل و دماغ تاریک ہوتے ہیں اس لئے پھر تاریکی سے تاریکی پیدا ہوتی ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد 3 ص 180)

حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ نمونہ

قادیان میں ایک صاحب لالہ بڈھا مل ہوا کرتے تھے یہ بہت کٹر قسم کے آدمی تھے اور حضرت مسیح موعود کی مخالفت میں ہمیشہ پیش پیش رہتے تھے۔ جب حضرت مسیح موعود نے قادیان کی بڑی (بیت) میں ...... ایک مینار کی بنیاد رکھی تو قادیان کے ہندوؤں نے ڈپٹی کمشنر گورداسپور کے پاس شکایت کی کہ اس مینار کی تعمیر روک دی جائے۔ کیونکہ اس سے ہماری عورتوں کی بے پردگی ہوگی۔ ...... یہ ڈپٹی صاحب قادیان آئے تو حضرت مسیح موعود سے ملے اور مینار کی تعمیر سے متعلق حالات دریافت کئے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ہم نے یہ مینار کوئی سیر وتفریح یا تماشے کے لئے نہیں بنایا بلکہ محض ایک دینی غرض کے لئے بنایا ہے تاکہ ایک پیشگوئی پوری ہو اور تا ایک بلند جگہ سے (نداء) کی آواز لوگوں کے کانوں تک پہنچائی جائے اور روشنی کا انتظام بھی کیا جائے ورنہ اس پر ہمیں روپیہ خرچ کرنے کی ضرورت نہ تھی۔ ڈپٹی صاحب نے کہا کہ یہ ہندو صاحبان بیٹھے ہیں ان کو اس پر اعتراض ہے کہ ہمارے گھروں کی بے پردگی ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا یہ اعتراض درست نہیں بلکہ ان لوگوں نے محض ہماری مخالفت میں یہ درخواست دی ہے ورنہ بے پردگی کا کوئی سوال نہیں اور اگر بالفرض کوئی بے پردگی ہے بھی تو وہ ہماری بھی ہے۔ پھر آپ نے لالہ بڈھا مل کی طرف اشارہ کیا جو بعض دوسرے ہندوؤں کے ساتھ مل کر ان ڈپٹی صاحب کے ساتھ حضرت مسیح موعود کے پاس

آئے تھے اور فرمایا یہ لالہ بڈھامل صاحب بیٹھے ہیں آپ ان سے پوچھیں کہ کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ میرے لئے ان کو فائدہ پہنچانے کا کوئی موقع پیدا ہوا ہو اور میں نے ان کی امداد میں دریغ کیا ہو؟ اور پھر ان سے یہ بھی پوچھیں کہ کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ مجھے نقصان پہنچانے کا انہیں کوئی موقع ملا ہو اور یہ نقصان پہنچانے سے رکے ہوں؟ حافظ روشن علی صاحب جو سلسلہ کے ایک جید عالم تھے بیان کیا کرتے تھے کہ اس وقت لالہ بڈھامل صاحب پاس بیٹھے تھے مگر شرم اور ندامت کی وجہ سے انہیں جرأت نہیں ہوئی کہ حضرت مسیح موعود کی بات کا جواب تو در کنار حضور کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھ سکیں۔

(سیرت المہدی)

اس مثال سے یہ بات بہت واضح ہو جاتی ہے کہ حضرت مسیح موعود اپنے سخت دشمنوں کو بھی بار بار معاف فرما دیا کرتے تھے اور ان کی مخالفتوں کے جواب ہمیشہ محبت سے دیا کرتے تھے۔ یہ صفت انسان میں بلند حوصلہ سے ہی آ سکتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جب بچے تھے تو حضرت مسیح موعود کا ایک بہت ہی قیمتی مقالہ جو آپ نے تحریر فرمایا تھا اور اس کو طباعت کے لئے تیار فرمایا تھا، وہ آپ نے کھیل کھیل میں جلا دیا اور سارا گھر ڈرا بیٹھا تھا کہ اب پتہ نہیں کیا ہوگا اور کیسی سزا ملے گی لیکن جب حضرت مسیح موعود کو علم ہوا تو آپ نے فرمایا کوئی بات نہیں۔ خدا اور توفیق دے دے گا۔

یہ واقعہ حضرت بانی سلسلہ کے کمال وسعت حوصلہ کی عظیم مثال ہے۔ ہمیں بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول

حضرت چوہدری غلام محمد صاحب بی اے بیان کرتے ہیں:۔

ایک دن ایک یتیم لڑکے سراج دین نامی نے ایک جولاہے کا تانا خراب کر دیا۔ جولاہا تانا لے کر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے پاس آیا اور آپ سے اس نقصان کے عوض پانچ روپیہ وصول کئے یہ لڑکا بورڈنگ میں داخل تھا حضور نے مجھے بلا کر فرمایا کہ سراج دین نے جولاہوں کا تانا خراب کر دیا ہے اسے اس کی سزا دیں میں نے عرض کیا بہت اچھا، جب میں دروازہ تک پہنچا تو آپ نے مجھے واپس بلا لیا اور فرمایا کہ سراج دین یتیم لڑکا ہے اس کو جھڑکنا نہیں۔ میں نے عرض کیا بہت اچھا اور واپس آ کر میں نے اسے یہ سزا دی کہ آٹھ دن تک وہ روزانہ ایک صفحہ خوشخط لکھ کر مجھے دکھایا کرے۔

(رفقاء احمد جلد ہشتم ص173)

یہ واقعہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی نرم دلی اور وسعت حوصلہ کا مظہر ہے۔

حضرت چوہدری صاحب ایک اور روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ اپنے بچوں سے زیادہ یتامیٰ پر خرچ کرتے تھے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

ایک دفعہ آپ نے اپنے بڑے لڑکے میاں عبدالحی کو بورڈنگ میں داخل کرا دیا اور مجھے لکھ دیا کہ میں غریب آدمی ہوں اس لئے عزیز عبدالحی کے خرچ میں حتی الوسع کفایت کرنے کی کوشش کریں۔ میں نے حاضر ہو کر عرض کی کہ اگر عبدالحی کا کھانا گھر سے آ جایا کرے تو خرچ میں بہت تخفیف ہو سکتی ہے آپ نے فرمایا کہ میرے پاس کوئی نوکر نہیں ہے اس لئے کھانا بھیجنا بہت مشکل ہے نیز میری بیوی اکثر بیمار رہتی ہے اس لئے وقت کی پابندی بھی مشکل ہے۔ اس لئے بورڈنگ کے خرچ میں ہی تخفیف کریں۔

حضور نے اپنے بچہ کے متعلق کفایت شعاری کے لئے اس قدر تاکید فرمائی حالانکہ اس وقت بورڈنگ ہاؤس میں پانچ یا چھ یتیم ایسے تھے جن کا خرچ آپ اپنی گرہ سے دیتے تھے اور ان کے خرچ میں تخفیف رکھنے کے لئے آپ نے کبھی بھی نہیں فرمایا تھا۔

(رفقاء احمد جلد ہشتم ص72)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

میں اپنے پیاروں کی نسبت ہرگز نہ کروں گا پسند کبھی
وہ چھوٹے درجہ پہ راضی ہوں اور ان کی نگاہ رہے نیچی
وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر شیروں کی طرح غراتے ہوں
ادنیٰ سا قصور اگر دیکھیں تو منہ میں کف بھر لاتے ہوں

حضرت سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ (مہر آپا) حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتی ہیں:۔

ہم لوگ باہم بیٹھے ایک دفعہ گھروں میں کام کرنے والوں کے متعلق معمولی قسم کا تبادلہ خیال کر رہے تھے۔ موضوع یہ تھا کہ یہ لوگ باوجود ہر چیز میسر ہونے کے دیانتداری سے کیوں کام نہیں لیتے؟ جبکہ ان کو تاکید کی ہوتی ہے کہ اگر کسی چیز کی زائد ضرورت ہو تو تم لوگ کہہ کر لے لیا کرو وغیرہ۔ حضرت مصلح موعود دوسرے کمرہ میں کام کر رہے تھے ہماری باتوں کی آواز ان کے کان میں پڑ گئی۔ آپ نے فرمایا کیا بدیاں تم لوگ کر رہے ہو تم لوگوں کا یہ طریق ان کی اصلاح کا موجب نہیں ہو سکتا۔ یا تو ان کی اصلاح کی صحیح راہ اختیار کرو۔ اگر سمجھانے کے بعد بھی وہ ایسا ہی رویہ اختیار کرتے ہیں تو تم ان کے متعلق اس طریق پر باتیں نہ کرو۔ تم لوگ یہ کیوں نہیں سمجھتے کہ آخر یہ لوگ (کام کرنے والے) اور ہم ایک ہی طرح کی خدا تعالیٰ کی مخلوق ہیں اور خدا تعالیٰ کی ذات انتہائی رحیم ہے۔ ان کا یہ حال کیوں؟ ان کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ گرمی سردی میں باورچی خانہ وغیرہ کی تپش کے سامنے ہوتے ہیں۔ تمہیں ان لوگوں کی اصلاح کرنی چاہئے مگر پیار و محبت اور نرمی سے دلداری سے نہ کہ یوں بیٹھ کر ان کے خلاف اس طریق پر باتیں کرنا۔ تمہارا یہ طریق بھی خدا تعالیٰ کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

(ماہنامہ خالد سیدنا مصلح موعود نمبر 2008ء ص128)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

میرے بچپن کا ایک واقعہ ہے میں بہت چھوٹا تھا اس وقت لیکن ابھی تک وہ واقعہ مجھے پیارا لگتا ہے۔ میں (بیت) اقصیٰ میں عشاء کی نماز کے لئے جایا کرتا تھا کیونکہ عشاء کی نماز (بیت) مبارک میں بہت دیر سے ہوتی تھی اور میں مدرسہ احمدیہ میں نیا نیا داخل ہوا تھا۔ پڑھائی کی طرف توجہ دینے اور نیند پوری لینے کی خاطر حضرت (اماں جان) مجھے فرماتی تھیں کہ تم (بیت) اقصیٰ میں جا کر نماز پڑھ آیا کرو۔ ورلی سیڑھیاں یعنی (بیت) مبارک کی وہ سیڑھیاں جو اسی دروازہ کے ساتھ ہیں جو دار مسیح کے اندر جانے والا دروازہ ہے وہاں سے میں اترتا۔ وہ گلی بڑی اندھیری تھی۔ اب تو شاید وہاں بجلی لگ گئی ہوگی۔ اس زمانہ میں بجلی نہیں تھی۔

ایک دن میں نیچے اترا نماز کے لئے تو عین اس وقت مدرسہ احمدیہ کے طلباء کی لائن نماز کے لئے جا رہی تھی اور اندھیرا تھا۔ خیر میں لائن میں شامل ہو گیا۔ لیکن اس اندھیرے میں کچھ پتہ نہیں لگ رہا تھا میرا پاؤں ایک طالب علم کے سلیپر پر لگا اور وہ سمجھا کہ کوئی لڑکا اس سے شرارت کر رہا ہے۔ وہ پیچھے مڑا اور ایک چپیڑ مجھے لگا دی اس کو کچھ پتہ نہیں تھا کہ کسے میں چپیڑ لگا رہا ہوں اور کیوں لگا رہا ہوں۔ مجھے خیال آیا کہ اگر میں اس کے سامنے ہو گیا تو اس کو بہر حال شرمندگی اٹھانی پڑے گی۔ اس خیال سے میں ایک طرف کھڑا ہو گیا اور جب پندرہ بیس بچے وہاں سے گزر گئے تب میں دوبارہ اس لائن میں داخل ہو گیا تا کہ اس کو شرمندگی نہ اٹھانی پڑے۔ (الفضل 8 جون 1968ء)

کس قدر حوصلے کا مظاہرہ فرمایا آپ نے دل آپ کی عظمت کا بے ساختہ قائل ہو جاتا ہے۔

پھر ایک اور جگہ فرمایا:۔

میں جن دنوں گورنمنٹ کالج لاہور میں پڑھا کرتا تھا ان دنوں کا مجھے اپنا ایک واقعہ یاد آ گیا۔ کالج میں چھٹی تھی میں قادیان جا رہا تھا۔ ایک تیز قسم کا مخالف بھی گاڑی کے اسی ڈبے میں بیٹھ گیا۔ لاہور سے امرتسر تک وہ میرے ساتھ سخت بدزبانی کرتا رہا اور میں مسکرا کر اسے جواب دیتا رہا۔ جس وقت وہ امرتسر میں اترا تو اس مسکراہٹ اور خوش خلقی کا اس پر یہ اثر تھا کہ وہ مجھے کہنے لگا۔ اگر آپ جیسے (مربی) آپ کو دو سو مل جائیں تو آپ ہم لوگوں کو جیت لیں گے۔ کیونکہ میں نے آپ کو غصہ دلانے کی پوری کوشش کی مگر آپ تھے کہ ہنستے چلے جا رہے تھے۔ (الفضل 12 مئی 1971ء)

آپ نے ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کا نعرہ بلند کر کے ہمیں سبق دیا کہ اپنے دلوں میں ہر ایک کی محبت پیدا کرنی چاہئے۔ دشمنی کسی سے نہیں کرنی۔ حقیر کسی کو نہیں سمجھنا۔ نفرت احمدیہ جماعت کسی سے نہیں کرتی۔ اس عزم سے آگے بڑھتے جانا چاہئے۔ اپنے دشمنوں کے لئے بھی دعا کرنی چاہئے۔ کیونکہ ہم کسی کے دشمن نہیں۔ یہ سبق اپنی ساری خلافت میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ہمیں دیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے ایک خطبہ میں فرمایا:۔

تیسری چیز وسعت حوصلہ ہے۔ بچپن ہی سے اپنی اولاد کو یہ سکھانا چاہئے کہ اگر تمہیں کسی نے تھوڑی سی کوئی بات کہی ہے یا تمہارا کچھ نقصان ہو گیا ہے تو گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ اپنا حوصلہ بلند رکھو اور حوصلے کی یہ تعلیم بھی زبان سے نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر اپنے عمل سے دی جاتی ہے۔ بعض بچوں سے نقصان ہو جاتے ہیں۔ گھر کا کوئی برتن ٹوٹ گیا۔ سیاہی کی کوئی دوات گر گئی۔ کھانا کھاتے ہوئے پانی کا گلاس الٹ گیا اور ان چھوٹی چھوٹی باتوں پر میں نے دیکھا کہ بعض ماں باپ برافروختہ ہو کر بچوں کے اوپر برس پڑتے ہیں، ان کو گالیاں دینے لگ جاتے ہیں۔ چپیڑیں مارتے ہیں اور کئی طرح کی سزائیں دیتے ہیں اور صرف یہی نہیں بلکہ جن قوموں میں یا جن ملکوں میں ابھی تک ان کا ایک طبقہ یہ توفیق رکھتا ہے کہ وہ نوکر رکھے، وہاں نوکروں کے ساتھ تو اس سے بھی بہت بڑھ کر بدسلوکیاں ہوتی ہیں تو ان جگہوں میں جہاں نوکروں سے بدسلوکیاں ہو رہی ہوں، ان گھروں میں جہاں بچوں سے بدسلوکیاں ہو رہی ہوں وہاں آئندہ قوم میں بڑا حوصلہ پیدا نہیں ہو سکتا۔ حضرت مسیح موعود نے اپنے بچوں کی جو تربیت کی وہ محض کلام کے ذریعے نہیں کی بلکہ اعلیٰ اخلاق کے اظہار کے ذریعہ کی ہے ......حوصلہ اپنے عمل سے پیدا کیا جاتا ہے اور وہ ماں باپ جن کے دل میں حوصلے نہ ہوں، وہ اپنے بچوں میں حوصلے نہیں پیدا کر سکتے اور نرم گفتاری کا بھی حوصلے سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ چھوٹے حوصلے ہمیشہ بدتمیز زبان پیدا کرتے ہیں۔ بڑے حوصلوں سے زبان میں بھی تحمل پیدا ہوتا ہے اور زبان کا معیار بھی بلند ہوتا ہے۔ پس محض زبان میں نرمی پیدا کرنا کافی نہیں جب تک حوصلہ بلند نہ کیا جائے اور وسیع حوصلگی جماعت کے لئے آئندہ بہت ہی کام آنے والی چیز ہے جس کے غیر معمولی فوائد ہمیں اندرونی طور پر اور بیرونی طور پر بھی نصیب ہو سکتے ہیں لیکن وسیع حوصلگی کا یہ مطلب نہیں کہ ہر نقصان کو برداشت کیا جائے اور نقصان کی پرواہ نہ کی جائے تو حوصلے سے مراد ہرگز یہ نہیں کہ نقصان کی پرواہ نہ کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ یہ دو باتیں پہلو بہ پہلو چلنی چاہئیں۔ حوصلے سے مراد یہ ہے کہ اگر اتفاقاً کسی سے کوئی نقصان پہنچتا ہے تو اس پر برداشت کیا جائے اور اسے کہا جائے کہ اس قسم کی باتیں ہوتی رہتی ہیں اور جن کے حوصلے بلند ہوں وہ پھر بڑے ہو کر بڑے نقصان برداشت کرنے کے بھی زیادہ اہل ہو جاتے ہیں۔ (الفضل 11 دسمبر 1989ء)

اطاعت

اسی طرح اگر خدانخواستہ ہماری کسی عہدیدار سے ان بن ہو جائے تو خواہ ہمارا مؤقف اور رائے درست

(باقی صفحہ 11 پر)

مکرم چوہدری منیب آصف صاحب

صفائی نصف ایمان ہے

دین حق ایک بہت ہی پیارا اور حسین مذہب ہے اور اس نے بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کے لئے بڑی پاک اور اعلیٰ اور حسین تعلیم دی ہے۔ دین حق کی تعلیمات بنی نوع انسان کی زندگی کے ہر شعبے اور ہر پہلو میں رہنمائی کرتی ہیں۔ بظاہر چھوٹی اور معمولی نظر آنے والی بات کے متعلق بھی اس میں احکامات موجود ہیں۔ یہ بظاہر چھوٹی چھوٹی باتیں انسان کی شخصیت کو بنانے اور کردار کو سنوارنے میں بڑا اہم کردار ادا کرتی ہیں اور یہی چھوٹی چھوٹی باتیں اللہ تعالیٰ سے تعلق کا ذریعہ بنتی ہیں۔ انہی باتوں میں سے ایک بات صفائی، پاکیزگی یا طہارت یا نظافت ہے اور ایک مومن میں اس کا پایا جانا انتہائی ضروری ہے۔ صفائی کے بارے میں بھی قرآن کریم میں متعدد مقامات پر احکامات موجود ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے:۔

جہاں تک تیرے کپڑوں کا تعلق ہے تو انہیں بہت پاک کر اور جہاں تک ناپاکی کا تعلق ہے تو اس سے کلیۃً الگ رہ۔

مندرجہ بالا آیت کے حوالے سے حضرت مسیح موعود اپنی تصنیف ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' میں فرماتے ہیں:۔

''اپنے کپڑے صاف رکھو بدن کو اور گھر کو اور کوچہ کو اور ہر ایک جگہ کو جو تمہاری نشست ہو پلیدی اور میل کچیل اور کثافت سے بچاؤ یعنی غسل کرتے رہو اور گھروں کو صاف رکھنے کی عادت پکڑو۔''

(روحانی خزائن جلد 10 ص 337 اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ 23)

انہی آیات کی تشریح کرتے ہوئے ایک اور جگہ بھی حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

ان آیات میں اشارہ ہے کہ آپؐ کے ہاتھ پر بت مقہور ہوں گے اور جلال اور عظمت الٰہی ظاہر ہوگی اور آپ پلیدی سے الگ ہو جائیں۔ اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ اس طرف آنے کے لئے ہر قسم کی پلیدی دور ہونی چاہئے۔ نیز اس طرف اشارہ ہے کہ خدا نے ارادہ فرمایا ہے مشرکوں کی مجلس سے کہ جو ناپاک ہیں تجھے الگ کر دیں گے اور مکہ کی سرزمین سے شرک مٹا دیا جائے گا۔ اور اپنے لباس اور دل کو پاک کر (ثوب کے معنی دل کے بھی ہیں) میں یہ اشارہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ دلوں کو ہر قسم کے شرک ظلم اور غیر اللہ کی طرف متوجہ ہونے سے پاک کر دیا جائے گا نیز ان آیات میں اس طرف اشارہ ہے کہ شریعت ان تمام اجزاء پر مشتمل ہے۔

(لجة النور، روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 493)

ہمارے پیارے آقا حضرت محمدؐ نے بھی کئی دفعہ صفائی اور پاکیزگی کی طرف توجہ دلائی تھی۔

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا:۔

طہارت، پاکیزگی اور صاف ستھرا رہنا بھی ایمان کا حصہ ہے۔

(مسلم کتاب الطہارۃ باب فضل الوضوء)

ایک اور جگہ حضرت ابو مالک اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ

''پاکیزگی اختیار کرنا نصف ایمان ہے۔''

(المعجم الکبیر جلد 3)

ان احادیث اور آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک مومن کے لئے صفائی کا خیال رکھنا کتنا ضروری ہے اور ان میں سے اکثر احادیث بہت سے لوگوں کو یاد ہوتی ہیں اصل بات تو یہ ہے کہ اس پر عمل کس حد تک ہے؟

یہ دیکھنے والی چیز ہے۔ اگر ایک جگہ صفائی کرتے ہیں تو دوسری جگہ گند ڈال دیتے ہیں اور بدقسمتی سے جس شدت سے صفائی کا احساس ہونا چاہئے وہ نہیں ہے۔

آنحضرتؐ ایک دن مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص پراگندہ بال اور بکھری داڑھی والا آیا۔ رسول اللہؐ نے اسے اشارہ سے سمجھاتے ہوئے فرمایا کہ سر کے اور داڑھی کے بال درست کرو جب وہ سر کے بال ٹھیک ٹھاک کر کے آیا تو رسول اللہؐ نے فرمایا کہ یہ شکل بہتر ہے یا انسان کے بال بکھرے ہوئے ہوں اور وہ شیطان اور بھوت لگے۔

(موطا امام مالك۔ باب ماجا فی الطعام و الشراب)

اسی طرح آپؐ نے انسان کی فطرت میں موجود بنیادی باتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ دس باتیں فطرت انسانی میں داخل ہیں۔ مونچھیں تراشنا، داڑھی رکھنا، مسواک کرنا، پانی سے ناک صاف کرنا، ناخن کٹوانا، انگلیوں کے پورے صاف رکھنا، بغلوں اور زیر ناف بالوں کو صاف کرنا، استنجا کرنا، راوی کہتے ہیں کہ دسویں بات میں بھول گیا ہوں۔ شاید وہ (کھانے کے بعد) کلی کرنا ہے۔

(مسلم کتاب الطھارب بات خصال الفطرة)

مندرجہ بالا احادیث کی روشنی میں یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اللہ سے تعلق جوڑنے کے لئے جہاں دوسری باتوں پر عمل کرنے کی ضرورت ہے وہاں صفائی بھی اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کا ذریعہ بنتی ہے اور اللہ تعالیٰ بھی ایسے بندوں سے محبت اور شفقت کا سلوک فرماتا ہے جس کا ذکر خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں ان الفاظ سے کیا ہے۔

کہ یقیناً اللہ کثرت سے توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور پاک صاف رہنے والوں سے بھی محبت کرتا ہے۔ (سورۃ بقرہ:223)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا

اصل اللہ تعالیٰ کا محبوب انسان اس وقت بنتا ہے جب توبہ استغفار کے ذریعے اپنی باطنی صفائی کا بھی ظاہری صفائی کیساتھ اہتمام کرے۔

لباس کی صفائی اور گند سے دور رہنے کے لئے قرآن مجید میں ارشاد ہوا کہ

یعنی ہر ایک قسم کی پلیدی سے پرہیز کرو۔

حضرت اقدس مسیح موعود اس آیت کی تشریح میں فرماتے ہیں کہ ''ہجر'' دور جانے کو کہتے ہیں اس سے یہ معلوم ہوا کہ روحانی پاکیزگی چاہنے والوں کے لئے ظاہری پاکیزگی اور صفائی بھی ضروری ہے۔

کیونکہ ایک قوت کا اثر دوسری پہ اور ایک پہلو کا دوسرے پر ہوتا ہے۔ دو حالتیں ہیں جو باطنی حالت تقوٰی اور طہارت پر قائم ہونا چاہتے ہیں وہ ظاہری پاکیزگی بھی چاہتے ہیں پس یاد رکھو کہ ظاہری پاکیزگی اندرونی پاکیزگی کو مستلزم ہے۔

(رسالہ الانذار صفحہ 60-61)

ایک اور جگہ پر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ احکامات اسی لئے ہیں کہ انسان حفظان صحت کے اسباب کی رعایت رکھ کر اپنے تئیں جسمانی بلاؤں سے بچاوے۔

عیسائیوں کا یہ اعتراض ہے کہ یہ کیسے احکام ہیں جو ہمیں سمجھ نہیں آتے کہ قرآن کہتا ہے کہ تم غسل کر کے اپنے بدنوں کو پاک رکھو اور مسواک کرو۔ خلال کرو اور ہر ایک پلیدی سے اپنے تئیں اور اپنے گھر کو بچاؤ اور بدبوؤں سے دور رہو۔ مردار اور گندی چیزیں نہ کھاؤ۔

اس کا جواب یہ ہے کہ قرآن نے اس زمانے میں عرب کو ایسا ہی پایا تھا اور وہ نہ صرف روحانی پہلو کی رو سے خطرناک حالت میں تھے بلکہ جسمانی پہلو کی رو سے بھی ان کی حالت خطرہ میں تھی۔ پس یہ خدا تعالیٰ کا ان پر اور تمام دنیا پر احسان تھا کہ حفظان صحت کے قواعد مقرر فرمائے۔ .... افسوس اس بات کو نہیں جانتے کہ جو شخص جسمانی پاکیزگی کی رعایت کو بالکل چھوڑ دیتا ہے وہ رفتہ رفتہ وحشیانہ حالت میں گر کر روحانی پاکیزگی سے بھی بے نصیب رہ جاتا ہے۔

پس یہ کیسی نادانی ہے کہ ظاہر اور جسمانی پاکیزگی پر اعتراض کیا جائے اور یہ تعلیم دی جائے کہ تم جسمانی پاکیزگی کی کچھ پرواہ نہ رکھو۔ نہ خلال کرو نہ مسواک کرو اور نہ کبھی غسل کر کے بدن پر سے میل اتارو اور نہ پاخانہ کر کے طہارت کرو اور تمہارے لئے صرف روحانی پاکیزگی کافی ہے ہمارے ہی تجارت ہمیں بتلا رہے ہیں کہ ہمیں جیسا کہ روحانی پاکیزگی کی روحانی صحت کے لئے ضرورت ہے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ ہماری جسمانی پاکیزگی کو ہماری روحانی پاکیزگی میں بہت کچھ دخل ہے۔ کیونکہ جب ہم جسمانی پاکیزگی کو چھوڑ کر اس کے بدخطرات یعنی بیماریوں کو بھگتنے لگتے ہیں تو اس وقت ہمارے دینی فرائض میں بھی حرج ہو جاتا ہے اور ہم بیمار ہو کر ایسے نکمے ہو جاتے ہیں کہ کوئی خدمت دینی بجا نہیں لا سکتے۔ اور یا چند روز دکھ اٹھا کر اس دنیا فانی سے کوچ کر جاتے ہیں بلکہ بجائے اس کہ بنی نوع کی خدمت کر سکیں اپنی جسمانی ناپاکیوں اور ترک قواعد حفظان صحت سے اوروں کے لئے وبال جان ہو جاتے ہیں اور آخر ان ناپاکیوں کا ذخیرہ جس کو ہم اپنے ہاتھ سے اکٹھا کرتے ہیں وبا کی صورت میں مشتعل ہو کر پورے ملک کو دکھاتا ہے اور اس تمام مصیبت کا موجب ہم ہی ہوتے ہیں کیونکہ ہم ظاہری پاکی کے اصولوں کی رعایت نہیں رکھتے۔

پس دیکھو کہ قرآنی اصولوں کو چھوڑ کر اور فرقانی وصایا کو ترک کر کے کیا کچھ بلائیں انسانوں پر وارد ہوتی ہیں اور ایسے بے احتیاط لوگ جو نجاستوں سے پرہیز نہیں کرتے اور عفونتوں کو اپنے گھروں اور کوچوں اور کپڑوں اور مونہہ سے دور نہیں کرتے ان کی بے اعتدالیوں کی وجہ سے نوع انسان کے لئے کیسے خطرناک نتائج پیدا ہوتے ہیں اور کیسی یک دفعہ وبائیں پھوٹتی ہیں اور موتیں پیدا ہوتی ہیں اور شور قیامت برپا ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ لوگ مرض کی دہشت سے اپنے گھروں اور مال اور املاک اور تمام اس جائیداد سے جو جان کاہی سے اکٹھی کی تھی دست بردار ہو کر دوسرے ملکوں کی طرف دوڑتے ہیں اور مائیں بچوں سے اور بچے ماؤں سے جدا کئے جاتے ہیں کیا یہ مصیبت جہنم کی آگ سے کچھ کم ہے؟ ڈاکٹروں سے پوچھو اور طبیبوں سے دریافت کرو کہ کیا ایسی لاپرواہی جو جسمانی طہارت کی نسبت عمل میں لائی جائے وباء کے لئے عین موزوں اور موید ہے یا نہیں؟ پس قرآن نے کیا برا کیا کہ پہلے جسموں اور گھروں اور کپڑوں کی صفائی پر زور دے کر انسانوں کو اس جہنم سے بچانا چاہا جو اسی دنیا میں یک دفعہ فالج کی طرح گرتا اور عدم تک پہنچاتا ہے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 332 تا 334)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک جگہ بناؤ سنگھار اور حقیقی صفائی میں فرق بتاتے ہوئے فرمایا کہ

''میں یہ بھی کہہ دینا چاہتا ہوں کہ میں اس صفائی کا بھی قائل نہیں ہوں جیسے بعض انگریز کرتے ہیں کہ ذرا سا دھبہ کپڑے میں لگ گیا اور اسے اتار دیا جیسا کہ آجکل کے بعض نوجوان کرتے ہیں کہ بالوں کو برش

کرتے رہے۔ کئی کئی گھنٹے بالوں اور چہروں کی صفائی میں لگا دیتے ہیں میرا مطلب صرف اس صفائی سے ہے جو صحت پر اثر ڈالتی ہے اس کی کوئی صفائی نہیں کہ داڑھی اور مونچھوں کو موڑتے اور بالوں کو کنگھی کرتے ہیں اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس عورت کی نئی نئی شادی ہوئی ہے۔ یہ صفائی نہیں بلکہ لغویت اور بے ہودگی ہے ہاں جہاں گندگی اور غلاظت ہو اسے دور کرنا چاہئے۔

وہ صفائی جو............ چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ گند نظر نہ آئے اور صحت خراب نہ ہو اور پھر بعض لوگ صفائی پسند ہوتے ہیں کہ مصافحہ بھی نہیں کرتے کہ اس طرح کیڑے لگ جائیں گے یہ بھی صفائی نہیں بلکہ جنون ہے ایسی صفائی جو اخلاق کو تباہ کر دیوے جائز نہیں۔ بعض لوگ کسی کے ساتھ برتن میں کھانا نہیں کھاتے۔ یہ بھی ان کے نزدیک صفائی ہے مگر ایسی صفائی سے .... منع کرتا ہے جو صفائی محبت اور اخوت میں روک ہو وہ بے دینی ہے۔

پس ہر کام کے وقت اس کی خوبی اور برائی کا موازنہ کر کے دیکھنا چاہئے مصافحہ کرنے سے فرض کرو اگر بیماری بھی ہو جائے یا سال میں آٹھ دس آدمی اس طرح مر بھی جائیں تو اس پیار اور محبت کے مقابلہ میں جو اس سے پیدا ہوتا ہے اور ان دونوں کے مقابلے میں جو پیدا ہوتی ہے اس کی حقیقت ہی کیا ہے؟ اگر محبت کی وجہ سے لاکھوں آدمی بچ جائیں اور آٹھ دس مر بھی جائیں تو کیا ہے دیکھنا تو یہ چاہئے کہ نقصان زیادہ ہے یا فائدہ اور جو چیز ہو زیادہ اس کا خیال رکھنا چاہئے۔

کیونکہ ہر بڑی چیز کے لئے چھوٹی چیز کی قربانی کرنی پڑتی ہے۔ پس ایسی صفائی جس سے تعیش اور وقت کا ضیاع ہو یا محبت میں روک ہو اسے مٹانا چاہئے۔

ایک مومن اور دنیادار میں بنیادی فرق یہ ہے کہ وہ صاف ستھرا رہتا ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ خوبصورتی کو پسند فرماتا ہے پس یہ اس کی ظاہری خوبصورتی کا اظہار بھی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل کرنے کے لئے ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا اپنے ظاہری رکھ رکھاؤ سے بھی اظہار کرنا چاہئے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی تعلیم کے مطابق ان غریبوں کا بھی خیال رکھنا چاہئے کہ ایک بھائی کی حیثیت سے ان کا بھی پورا پورا حق ادا ہوگا۔

ہر احمدی کا فرض بنتا ہے کہ ایمان کا دعویٰ کرنے کے بعد ہم اپنی ظاہری و باطنی صفائی کی طرف خاص توجہ دے تا کہ ہمارے روح و جسم ایک طرح سے اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر سربسجود ہوں اور اللہ تعالیٰ کی محبت کو جذب کرنے والے ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ظاہری، باطنی اور جسمانی صفائی کی طرف توجہ کرنے اور اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے اور اللہ کی خوشنودی اور رضا مندی حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد زکریا ورک صاحب

نامور ہندوستانی سائنسدان، فتح اللہ شیرازی

میر فتح اللہ ایران کے مردم خیز شہر شیراز میں پیدا ہوئے۔ اسی شہر میں انہوں نے کئی نامور اساتذہ سے تعلیم حاصل کی جیسے ملا کمال الدین شروانی، میر غیاث الدین شیرازی۔ انہوں نے مذہبی علوم، ادب، صرف ونحو، فلسفہ، طب، ریاضیات، ہیئت، علم نجوم، تعویذ جادو اور میکانیات میں مہارت پیدا کر لی۔ ان کے ایک مداح ملا بدایونی کے بقول میر فتح اللہ تمام علوم عقلیہ، فلسفہ، ہندسہ نجوم اور حساب میں اتنے ماہر تھے کہ بادشاہ کے مطالبے پر تقویم بنا دیتے تھے۔ ان کی علمی صلاحیتوں کے پیش نظر بیجا پور کے عادل شاہ نے انہیں بڑی کوشش کے بعد ایران سے دکن بلایا اور ان کے آتے ہی ان کو اپنا وکیل مقرر کیا۔ عادل شاہ کی وفات تک وہ اپنی خداداد صلاحیتوں، علمی معرکہ آرائیوں سے پورے ہندوستان میں بام شہرت پر پہنچ چکے تھے۔ شہنشاہ جلال الدین اکبر انہیں اپنے دربار سے وابستہ کرنا چاہتا تھا اس لئے عادل شاہ کے قتل ہونے پر شہنشاہ اکبر کے حکم پر 1583ء میں فتح پور چلے گئے جہاں کا پرجوش استقبال عبدالرحیم خانخانان اور حکیم ابو الفتح جیسی نابغہ روزگار ہستیوں نے کیا۔ ان کو شاہی عزت اور بلند مقام دیا گیا یعنی تین ہزاری کا مرتبہ دیا گیا۔ اگلے سال ان کو امین الملک کا خطاب نوازا گیا۔ راجہ ٹوڈرمل کے حکم پر مالی اور سیاسی معاملات میں تجاویز فتح اللہ شیرازی عمل میں لائی جانے لگیں اور ان کو عضد الدولہ کا خطاب تفویض کیا گیا۔

میر فتح اللہ نے اپنی علمیت، انشاء پردازی، صائب الرائے ہونے کی وجہ سے کافی شہرت پائی اور اعلیٰ سرکاری عہداوں پر فائز رہے۔ وہ اپنے دور کے علماء میں سب سے ممتاز عالم سمجھے جاتے تھے۔ بہ حیثیت معلم وہ لوگوں کے گھروں میں جا کر بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کیا کرتے تھے اور اپنی شان یا عہدے کی ذرا بھی پرواہ نہیں کرتے تھے۔ شیخ ابوالفضل کے بچوں اور دیگر صاحب ثروت لوگوں کے بچوں کو جن کی عمر آٹھ سال کے لگ بھگ ہوتی تھی سیدھی لکیر بنانا، دائرہ کھینچنا، رنگنا، اور حروف تہجی لکھنا سکھاتے تھے۔

میر صاحب بہت ہی خوش اخلاق انسان تھے تعلیم کے سلسلے میں ان کا سب سے عظیم کارنامہ سکولوں میں حساب، ہندسہ، ریاضی، زراعت، طب، علم ہیئت اور معقولات کا نیا نصاب شروع کرنا تھا جو اس دور کے سب علماء نے بہ نظر تحسین دیکھا تھا۔ غالباً یہی نصاب میں درس نظامی کہلایا تھا جس کے بانی ملا نظام الدین سہالوی تھے۔ یوں فتح اللہ شیرازی درس نظامی کے اولین اساتذہ میں سے تھے۔

بعض امراء کی رقابت کی بناء پر وہ گجرات نقل مکانی پر مجبور ہو گئے، کچھ عرصہ بعد واپس آئے اور شہنشاہ اکبر کی رقابت میں 1589 میں کشمیر کا سفر کیا۔ یہاں قیام کے دوران کسی بیماری نے ان کو دبوچ لیا جس کا علاج حکیم علی نے کیا لیکن اس سے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ کچھ روز بعد اس دنیائے نائیدار سے منہ موڑ لیا اور شہنشاہ اکبر کے حکم پر کوہ سلیمان کی چوٹی پر تدفین عمل میں آئی۔ اکبر کو ان کی وفات کا دلی افسوس ہوا۔ اس نے کہا: ''میر فتح اللہ بیک وقت میرا وکیل، فلسفی، طبیب اور منجم تھا۔ ہمارے دکھ کا اندازہ کون لگا سکتا ہے۔ اگر وہ فرنگیوں کے ہاتھ چڑھ گیا ہوتا اور وہ چاہتے کہ اس کے بدلے میں ہیں اپنا سارا خزانہ ان کے حوالے کردوں تو اس میں کافی نقصان ہوتا اور میں یہ خیال کرتا کہ میں نے ایک بے بہا زیور بہت سستے داموں پر خرید لیا ہے۔''

ابوالفضل نے آپ کے بارے میں کہا: اگر علم کی تمام کتابیں ضائع کر دی گئیں ہوتیں تو انہوں نے علم کی ایک نئی بنیاد رکھ دی ہوتی اور سلسلہ میں انہیں گم شدہ کتابوں کی کوئی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔

ایجادات و علمی کارنامے

پن چکی: میر فتح اللہ شیرازی نے ایک پن چکی ایجاد کی جو بوجھ منتقل کرنے کے علاوہ گندم پیسنے کے کام آتی تھی۔ اس میں چکی کے دو پاٹ ایک تختے کے اوپر جڑے ہوتے تھے اور یہ ہوا سے چلتی تھی۔ کچھ کتابوں میں آیا ہے کہ یہ پہیوں کے حرکت کرنے سے چلتی تھی۔ اس کے دھرے میں دندانے دار چھوٹا سہ پہیہ تھا جس کے دانتے زاویہ قائمہ پر موجود ایک راڈ کے ذریعے دوسرے دندانے دار پہیے سے ملتے تھے۔ یہ راڈ تختے پر بنی سوراخ کے ذریعے پتھر کے بیچوں بیچ اور کچھ انچ اوپر رہتا تھا۔ اس اوپر نکلے ہوئے راڈ میں ایک ترچھا راڈ تھا جو دو کیلوں کے ذریعے پتھر میں جڑا ہوتا تھا۔ گاڑی کے حرکت کرنے پر اوپر کا پتھر گھومتا اور اناج پس جاتا تھا۔

توپیں: شیرازی کی اہم ترین ایجادات میں دو توپیں تھیں۔ پہلی ایک نال کی توپ کی خصوصیت یہ تھی کہ یہ بہت جلد ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائی جاسکتی تھی۔ اس توپ کے ہر حصے کو الگ الگ کر کے ضرورت کے وقت پھر جلدی میں جوڑا جا سکتا تھا۔ دوسری توپ سترہ نالوں کی تھی جس میں سترہ نالوں کو ایک قطار میں جوڑ دیتے تھے تا کہ وہ دشمن کی معمولی حرکت پر تیزی سے ایک کے بعد ایک فائر کر کے دشمن کو پسپا کر دے۔ یہ توپ قلعوں کو توڑنے اور بڑی سے بڑی فوج کو برباد کرنے کے کام آتی تھی۔

ریغو: یہ توپ صاف کرنے والی مشین تھی جو بیک وقت سولہ توپوں کی نالوں کو صاف کرتی تھی۔ اس دیو قامت مشین کے آٹھ پائے فولاد سے بنائے گئے تھے جن کی اونچائی آٹھ فٹ تھی۔ اس کے اوپر کے حصہ پر ایک مثمن لوہے کا ڈھانچہ تھا۔ اس کے مرکز کے درمیان اور پہیے میں ایک دانہ دار پہیہ ہوتا تھا جو مرکز عمودی سطح پر لگے دھرے میں فٹ ہوتا تھا وہ ایک بڑے صندوق کے ذریعے زمین میں جما رہتا تھا۔ اس پہیہ کی سطح پر آٹھ نلیاں ہوئی تھیں جو مثمن ڈھانچہ پر آٹھ الگ الگ سلاخیں ہوتی تھیں۔ ہر سلاخ ایک دندانہ دار چھوٹے پرزے اور دو برش راڈ سے بنی ہوتی۔

توپ صاف کرنے والی یہ مشین ایک بیل کے ذریعے چلتی تھی جو زمین پر لگے دھروں کے چاروں طرف چکر لگاتا تھا۔ دھرے کے گھومنے پر پہیہ گھومتا، جو دندانے دار چھوٹے پہیے کو گھماتا اور برش راڈ دندانے دار پہیہ کی وجہ سے اپنے مقام سے اٹھ کر بندوق کی نالوں میں پیوست ہوتی اور صاف کرتی تھی۔

شیشہ: طبقات اکبری میں لکھا ہے کہ میر فتح اللہ نے ایک ایسا شیشہ بنایا جس میں نزدیک اور دور کی شکلیں نظر آتی تھیں۔

ترجمہ قانون: میر فتح اللہ نے شیخ الرئیس ابن سینا کی شہرہ آفاق کتاب القانون فی الطب کا ترجمہ کیا جو 1898ء میں لکھنو سے شائع ہوا تھا۔ یہ ترجمہ پانچ کتابوں پر مشتمل تھا۔ **کتاب اول** (1) حمد، موضوع طب (2) اصناف امراض از سرتاپا، اسباب علامات (3) حفظ صحت (4) معالجات بر طریق کلی۔ **کتاب دوم**: در ادویہ مفردہ۔ **کتاب سوم**: در ادویہ مرکبہ (قرابادین)۔ **کتاب چہارم**: در امراض مختص بہ ہر عضو از سرتاقدم۔ **کتاب پنجم**: در امراض غیر مختصہ مانند حمیات و اورام و ثبور اور امراض زینت۔

کیلنڈر: شیرازی کا عظیم الشان کارنامہ شمسی کیلنڈر کی ایجاد تھی جو شہنشاہ جلال الدین اکبر کے حکم پر تیار کیا گیا تھا۔ ہندوستان میں لوگ مہینوں کو قمری حساب سے لیتے ہیں اور سال کو شمسی حساب سے، جبکہ بارہ قمری مہینوں کا ایک شمسی سال نہیں ہوتا۔ اس لئے ہر تین سال بعد ایک سال میں تیرہ مہینے ہوتے ہیں اور تیرھویں مہینے کو اس شمسی مہینے سے نکالتے ہیں جس میں دو چاند ہوئے ہوں اور اس قمری مہینے کے نام سے اس مہینے کو مانتے ہیں۔ اکبر کے خیال میں ہجری کیلنڈر نا قابل عمل ہو گیا تھا جس کا سبب یہ تھا کہ اس کا پہلا دن یکم محرم غم کا دن ہوتا ہے اور دوسرے یہ کہ مہینوں کے دن طے نہیں ہوتے یعنی کونسا مہینہ 29 دن اور کونسا 30 دن کا ہوگا۔ یہ کیلنڈر مغل عہد میں سرکاری کیلنڈر رہا تھا جس کو زیج الغ بیگ کے حساب سے بنایا گیا تھا۔ اس کے ایک سال میں 365 دن، 5 گھنٹے، 69 منٹ اور 15 سیکنڈ ہوتے۔ اس کے مہینوں کے 29 یا 32 دن ہوتے ہیں۔ اس میں ہفتہ نہیں ہوتا بلکہ مہینے کے ہر دن کو ایرانی حساب سے ایک الگ نام دیا جاتا ہے۔

مختصر یہ کہ میر فتح اللہ نے کئی میکانیکی ایجادیں کیں۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ وہ ایرانی تھے لیکن دیکھنے والی بات یہ ہے کہ یہ ایجادات انہوں نے بطور ہندوستانی شہری کے کی تھیں۔ اس لئے وہ ہندوستانی سائنسدان تھے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر96237 میں ثمرین احمد

زوجہ مظفر احمد ضیاء قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 239.15 گرام مالیتی -/5000یورو(2)3 فیملی ہاؤس واقع جرمنی جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے کا 1/2 حصہ مالیتی -/320000 یورو (3)حق مہر وصول شدہ وخرچ شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ1-11-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرین احمد۔ گواہ شد نمبر1 مظفر احمد ضیاء ولد ضیاء الدین ضیاء گواہ شد نمبر2 بشیر احمد ولد چوہدری رحمت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر96238 میں چوہدری منور احمد

ولد چوہدری عبدالغفور (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ٹھیکیداری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ18-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)13 مرلہ رہائشی مکان واقع ربوہ اندازاً مالیتی -/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری منور احمد۔ گواہ شد نمبر1 اشرف محمود شاہد۔ گواہ شد نمبر2 ذیشان ناصر

مسل نمبر96239 میں نورین امجد

زوجہ محمد امجد افضل قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ05-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے(2) طلائی زیور بوزن 12 تولے مالیتی -/2520 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین امجد۔ گواہ شد نمبر1 Haji Abdul Basit ولد Abdul Awal (Late)۔ گواہ شد نمبر2 جاوید احمد ولد سلطان احمد (مرحوم)

مسل نمبر96240 میں محمد یعقوب جنجوعہ

ولد فضل کریم جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ26-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 16 مرلہ واقع دارالنصر غربی ربوہ مالیتی -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یعقوب جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر1 مقصود احمد جنجوعہ ولد محمد یعقوب جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر2 محمد احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر96241 میں رانا محمد ادریس

ولد رانا محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ ڈرائیونگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) فلیٹ 1 عدد واقع جرمنی کا 1/2 حصہ مالیتی -/95000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد ادریس۔ گواہ شد نمبر1 محمد اسلم خان ولد نور محمد خان گواہ شد نمبر2 بلال اسلم ولد محمد اسلم خان

مسل نمبر96242 میں فائزہ نسیم دین

بنت محمد دین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ24-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 10 گرام مالیتی -/180 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت ٹریننگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ نسیم دین۔ گواہ شد نمبر1 محمد دین ولد چراغ دین۔ گواہ شد نمبر2 آصف محمود دین ولد محمد دین

مسل نمبر96243 میں ھبۃ الجمیل چوہدری

زوجہ داؤد احمد چوہدری قوم چوہدری پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور بوزن 47-390 گرام مالیتی -/7000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبۃ الجمیل چوہدری۔ گواہ شد نمبر1 اعزاز رسول کوکب ولد ممتاز رسول شیخ۔ گواہ شد نمبر2 داؤد احمد چوہدری ولد محمد عبداللہ چوہدری

مسل نمبر96244 میں آصف احمد

ولد ناصر احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف احمد۔ گواہ شد نمبر1 انس احمد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر2 ناصر احمد ولد عطاء اللہ

مسل نمبر96245 میں جمال احمد

ولد خورشید عالم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1150 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمال احمد۔ گواہ شد نمبر1 طاہر سعید ولد سعید احمد سعید۔ گواہ شد نمبر2 خورشید عالم ولد محمد صادق

مسل نمبر96246 میں بلال احمد

ولد خورشید عالم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد۔ گواہ شد نمبر1 طاہر سعید ولد سعید احمد سعید۔ گواہ شد نمبر2 خورشید عالم ولد محمد صادق

مسل نمبر96247 میں شازیہ رحمٰن

زوجہ عبدالرحمٰن قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ23-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 190 گرام مالیتی -/3420 یورو(2)حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ رحمٰن۔ گواہ شد نمبر1 عبدالرحمٰن ولد فضل کریم۔ گواہ شد نمبر2 عظیم حنیف ولد حنیف احمد انجم

مسل نمبر96248 میں فوزیہ حنیف

زوجہ عطاء الصبور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ23-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 190 گرام مالیتی -/3420 یورو(2) حق مہر بذمہ خاوند -/D.M6000 اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ حنیف۔ گواہ شد نمبر1 عطاء الصبور ولد عبدالغفور۔ گواہ شد نمبر2 عظیم حنیف ولد حنیف احمد انجم

مسل نمبر96249 میں متین احمد

بنت فضل کریم (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 35 گرام مالیتی -/630 یورو(2) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع رحمان کالونی مالیتی -/2800000 روپے (3) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ متین احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد صدیق ولد فضل دین بٹ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 رفیع احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر96250 میں انس انعام

ولد انعام الحق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس انعام۔ گواہ شد نمبر1 کاشف عزیز ولد عزیز احمد۔

گواہ شدنمبر 2 ادریس احمد ولد مرزا محمد شریف

مسل نمبر 96251 میں آصفہ حمید

زوجہ حمید اللہ ظفر قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 150 گرام مالیتی -/2700 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (3) ترکہ والد زرعی زمین برقبہ 3/1 ایکڑ واقع داتا زید کا مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ حمید۔ گواہ شدنمبر 1 حمید اللہ ظفر ولد چوہدری نصر اللہ خان۔ گواہ شدنمبر 2 محمد یار ارشد ولد محمد حیات

مسل نمبر 96252 میں حانیہ ملک

بنت ملک سکندر حیات قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-10-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حانیہ ملک۔ گواہ شدنمبر 1 ملک سکندر حیات ولد ملک انصر خان۔ گواہ شدنمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم

مسل نمبر 96253 میں نصرت جہاں

بنت رفیع احمد بشارت قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 93 گرام مالیتی -/1675 یورو (2) حق مہر -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت Arbeibless II مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شدنمبر 1 محمد ارشد خالد ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شدنمبر 2 ظفر اقبال ولد مبارک علی

مسل نمبر 96254 میں مسعود احمد

ولد فتح علی (مرحوم) قوم ہنجرہ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع طاہر آباد مالیتی -/4000000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع ساہیوال روڈ ربوہ مالیتی -/1250000 روپے (3) مکان برقبہ 777 مربع فٹ واقع جرمنی جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/225000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2304 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد گواہ شدنمبر 1 مشتاق شریف چوہدری ولد محمد شریف چوہدری۔ گواہ شدنمبر 2 محمد رفیق ڈھلوں ولد محمد دین ڈھلوں

مسل نمبر 96255 میں طاہرہ مسعود

زوجہ مسعود احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 تولہ مالیتی -/1050 یورو (2) حق مہر وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ مسعود۔ گواہ شدنمبر 1 مشتاق شریف چوہدری ولد محمد شریعت چوہدری۔ گواہ شدنمبر 2 محمد رفیق ڈھلوں ولد محمد دین ڈھلوں

مسل نمبر 96256 میں Benaissa Zaine

ولد Addel Kader Zaine قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 2004ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Benaissa Zaine۔ گواہ شدنمبر 1 محمد یونس جنجوعہ ولد فضل کریم جنجوعہ۔ گواہ شدنمبر 2 شمس الدین صادق ولد محمد صادق

مسل نمبر 96257 میں غزالہ احمد

زوجہ نوید احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-9-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/30000 یورو (2) طلائی زیور 500 گرام مالیتی -/9000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ احمد۔ گواہ شدنمبر 1 شمس الدین صادق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس جنجوعہ

مسل نمبر 96258 میں خالدہ ناہید اکمل

بیوہ محمد اکمل (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ...... عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 160 گرام مالیتی -/2890 یورو (2) مکان مالیتی -/75000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ ناہید اکمل۔ گواہ شدنمبر 1 محمد عارف ورک۔ گواہ شدنمبر 2 سمیع اللہ خان

مسل نمبر 96259 میں فرحت جبین

زوجہ رانا مسرور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 20 تولے مالیتی -/3500 یورو (2) حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت جبین۔ گواہ شدنمبر 1 رانا مسرور احمد ولد محمد یوسف۔ گواہ شدنمبر 2 منور احمد راٹھور ولد عبد الغنی راٹھور

مسل نمبر 96260 میں مہک جبین احمد

بنت رانا مسرور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہک جبین احمد۔ گواہ شدنمبر 1 رانا مسرور احمد ولد محمد یوسف۔ گواہ شدنمبر 2 منور احمد راٹھور ولد عبد الغنی راٹھور

مسل نمبر 96261 میں امتہ الجمیل

بیوہ میر نصیر الدین (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 27 تولہ مالیتی -/5670 یورو (2) حق مہر وصول شدہ -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الجمیل۔ گواہ شدنمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری فضل الدین۔ گواہ شدنمبر 2 ندیم احمد ولد نور احمد شاکر

مسل نمبر 96262 میں افتخار احمد

ولد امتیاز احمد ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/680 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد۔ گواہ شدنمبر 1 Saqub Waseem S/O Mansaha-Waseem۔ گواہ شدنمبر 2 Daniseh Malik S/O Bashir Ahmad Malik

مسل نمبر 96263 میں شاہدہ اقبال

زوجہ عرفان احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 مارک (2) طلائی زیور بوزن 300 گرام مالیتی -/5400 یورو (3) 1 عدد انگوٹھی مالیتی -/400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ اقبال۔ گواہ شدنمبر 1 عرفان احمد ولد چوہدری محمد شریف۔ گواہ شدنمبر 2 ساجد اقبال ولد اقبال احمد

مسل نمبر 96264 میں منظور احمد خالد

ولد چوہدری عنایت الرحمٰن قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد خالد۔ گواہ شدنمبر 1 راجہ محمد افضل ولد محمد خان۔ گواہ شدنمبر 2 عبد الستار خان ولد رانا عبد الغفار خان

مسل نمبر 96265 میں عظمیٰ قدیر

زوجہ عبد القدیر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/3000 یورو (2) طلائی زیور بوزن 128 گرام مالیتی -/2300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔عظمیٰ قدیر۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد عبدالکریم ۔ گواہ شدنمبر 2 سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد

مسل نمبر 96266 میں شمیم اختر

زوجہ ذوالفقار علی بھٹو قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/450 یورو (3) مکان واقع ناصر آباد غربی ربوہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/2300000 روپے (یہ مکان فروخت ہوگیا ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شمیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 عارف محمود ناصر ولد ناصر احمد منیر۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد چوہدری سلطان احمد وریاہ

مسل نمبر 96267 میں فوقیہ خلیل

زوجہ محمد عرفان قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1997ء ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 38,38 گرام مالیتی -/640 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فوقیہ خلیل ۔گواہ شد نمبر 1 سید عبدالمالک ولد عبدالکریم (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان ولد بشیر احمد

مسل نمبر 96268 میں حفیظ احمد چوہدری

ولد محمد رفیق چوہدری قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حفیظ احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد احمد خان وصیت نمبر 18060

مسل نمبر 96269 میں ریحان احمد وحید

ولد نعیم احمد خرم وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ریحان احمد وحید۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خرم وڑائچ وصیت نمبر 26276۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر 96270 میں نعیم احمد شاہ

ولد بشیر احمد شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی 10 ملین شلنگ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/435000 شلنگ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نعیم احمد شاہ ۔گواہ شد نمبر 1 Sameer Faheem ۔گواہ شد نمبر 2 Ahmad Sheikh Ahmad

مسل نمبر 96271 میں غلام رسول

ولد احمد خان (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ مزدوری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 کنال واقع گولیکی (2) 4 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/800000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 ڈالر ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام رسول۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید حمیدی ولد شیخ عبدالحکیم۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور اسلم ولد چوہدری خورشید اسلم

مسل نمبر 96272 میں لبنیٰ عابد مقصود

زوجہ عابد مقصود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 0-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/5000 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔لبنیٰ عابد مقصود۔گواہ شد نمبر 1 عابد مقصود خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ملک ولد خالقداد خان ملک

مسل نمبر 96273 میں محمد خان چوہدری

ولد خدا بخش چوہدری قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع دارالفتوح ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) رہائشی مکان واقع کینیڈا مالیتی -/360000 ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/230000 ڈالر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محمد خان چوہدری ۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خان ملک ۔گواہ شد نمبر 2 لقمان تبسم ربانی

مسل نمبر 96274 میں

Mohammad Ikram Khan

ولد محمد شہزادہ خان (مرحوم) قوم مہمند افغان پیشہ کاروبار عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mohammad Ikram Khan گواہ شد نمبر 1 رشید الدین ملک ۔گواہ شد نمبر 2 نصیر ملک

مسل نمبر 96275 میں فوزیہ نسیم

زوجہ عطاء القادر قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 22 تولے مالیتی اندازاً -/KR25000 (2) حق مہر ادا شدہ -/KR6000۔اس وقت مجھے مبلغ -/KR1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔فوزیہ نسیم ۔گواہ شد نمبر 1 عطاء القادر خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 فضل القادر ولد غلام محمد

مسل نمبر 96276 میں روبینہ نزہت

زوجہ رضوان اشرف قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 35 تولے مالیتی اندازاً -/KR33000 (2) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے (3) بینک بیلنس -/KR2500۔اس وقت مجھے مبلغ -/KR1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔روبینہ نزہت ۔گواہ شد نمبر 1 رضوان اشرف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد فضل دین

مسل نمبر 96277 میں ملک محمد ظفر اللہ

ولد عنایت اللہ قوم اعوان پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک محمد ظفر اللہ۔گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ ولد فرزند علی۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود گُلاّ ولد چوہدری محمد یعقوب گُلاّ

مسل نمبر 96278 میں جاوید ناصر

ولد چوہدری انیس احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 25/1 ایکڑ زمین واقع بخشے والا جھنگ اندازاً مالیتی -/5000000 روپے (2) 6 مرلہ پلاٹ واقع جہانگیر پارک لاہور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/960 فرانک ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ جاوید ناصر۔گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 محمد سعید کاہلوں ولد غلام احمد (مرحوم)

مسل نمبر 96279 میں مجدی ابراہیم

ولد فاؤذی محمود ابراہیم (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1983ء ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع قاہرہ مصر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مجدی ابراہیم ۔گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر

مسل نمبر 96280 میں ابرار احمد

ولد مختار احمد قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار

آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید کاہلوں ولد غلام احمد کاہلوں

مسل نمبر 96281 میں Salumu Abdalla

ولد Abdalla Salumu قوم ...... پیشہ معلم عمر 49 سال بیعت 2001ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH76700 ماہوار بصورت لوکل مشنری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Salumu Abdalla۔ گواہ شد نمبر 1 Kasimu Athumani۔ گواہ شد نمبر 2 Murtadna Jafri

مسل نمبر 96282 میں Suleman Mohamed

ولد Mohamed Gwaje قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1983ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد مکان مالیتی -/THS20000000 کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH480000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Suleman Mohamed گواہ شد نمبر 1 Shafi Hamidu۔ گواہ شد نمبر 2 Kassim Suleman

مسل نمبر 96283 میں Ramadhani Shabani

ولد Shabani قوم ...... پیشہ فارمر عمر 33 سال بیعت 1973ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH40000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ramadhani Shabani۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد انور وصیت نمبر 25216۔ گواہ شد نمبر 2 Ramlan

مسل نمبر 96284 میں Ismaili Mwishehe

ولد Mwishehe قوم ...... پیشہ فارمر عمر 34 سال بیعت 1972ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد مکان مالیتی -/TSH2400000 (2) فارم زرعی اڑھائی ایکڑ مالیتی -/TSH300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH648000 ماہوار بصورت سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismaili Mwishehe۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد انور۔ گواہ شد نمبر 2 Ramzan

مسل نمبر 96285 میں Tamim Iddi

ولد Iddi قوم ...... پیشہ فارمر عمر 44 سال بیعت 1988ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 ایکڑ مالیتی -/TSH1000000 (2) مکان مالیتی -/TSH600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH980000 ماہوار بصورت سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tamim Iddi۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد انور وصیت نمبر 25216۔ گواہ شد نمبر 2 Ramzan

مسل نمبر 96286 میں Amri Shwaibu

ولد Shwaibu قوم ...... پیشہ فارمر عمر 28 سال بیعت 1978ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH50000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amri Shwaibu۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد انور وصیت نمبر 25216۔ گواہ شد نمبر 2 Ramzan

مسل نمبر 96287 میں Kaya Suleman

ولد Rashid Kazema قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) آلات ورکشاپ مالیتی -/TSH70000000 (2) زیر تعمیر بلڈنگ مالیتی -/TSH1000000 (3) پلاٹ مالیتی -/TSH25000000 (4) مکان زیر تعمیر مالیتی -/TSH20000000 (5) کار مالیتی -/TSH4000000 (6) پلاٹ مالیتی -/TSH1000000 (7) رہائشی فرنیچر مالیتی -/TSH1500000 (8) زرعی اراضی 5 ایکڑ مالیتی -/TSH2000000 (9) زرعی فارم 5 ایکڑ مالیتی -/TSH1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH400000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TSH120000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kaya Suleman۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 Ramzan

مسل نمبر 96288 میں Hadija

زوجہ Ali Mosse قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت 1987ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TSH15000000 کا 1/2 حصہ (2) 13 ایکڑ اراضی مالیتی -/20000000 کا 1/2 حصہ (3) طلائی زیور مالیتی -/TSH150000 (4) زرعی فارم 1/2 ایکڑ مالیتی -/TSH2000000 (5) مکان مالیتی -/TSH5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH336870 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hadija۔ گواہ شد نمبر 1 Ramzan۔ گواہ شد نمبر 2 Alli

مسل نمبر 96289 میں Shaibu Mbawala

ولد Farji Gwarasa قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت 1967ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TSH3000000 (2) مشین مالیتی -/TSH1700000 (3) 2 عدد بائیسکل مالیتی -/TSH70000 (4) 7 ایکڑ زمین مالیتی -/TSH500000 (5) مویشی مالیتی -/TSH230000 اس وقت مجھے مبلغ -/TSH243000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shaibu Mbawala۔ گواہ شد نمبر 1 عابد محمود بھٹی وصیت نمبر 42678 گواہ شد نمبر 2 Idda Issa

مسل نمبر 96290 میں Rajab Kazaanab

ولد Badirn قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1999ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/UGD140000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rajab Kazaanab۔ گواہ شد نمبر 1 Hanna.M۔ گواہ شد نمبر 2 Rafel Ahmad

مسل نمبر 96291 میں Kiri Gwajjo Kasimu

ولد Kiri Gwajjo Hassan قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/UGD120000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kiri Gwajjo Kasimu۔ گواہ شد نمبر 1 Hassan.T۔ گواہ شد نمبر 2 Rafel Ahmad

مسل نمبر 96292 میں Mubiru Musa

ولد Mubiru Hassan قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت 1988ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/UGD450000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mubiru Musa۔ گواہ شد نمبر 1 Kazama Rajab.B۔ گواہ شد نمبر 2 Hassan.T

مسل نمبر 96293 میں Musa Magoola

ولد Late Muhammad Lukumeri قوم ...... پیشہ معلم عمر 35 سال بیعت 1987ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/UGD190125 ماہوار بصورت معلم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Musa Magoola۔ گواہ شد نمبر 1 Hakim Rajab.K۔ گواہ شد نمبر 2 Zaid Mubiru

مسل نمبر 96294 میں Rehma Lutaliga

زوجہ Israel Lutaliga قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/UGD700000 اس وقت مجھے مبلغ -/UGD120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rehma Lutaliga۔ گواہ شد نمبر 1 Noor Naiga۔ گواہ شد نمبر 2 Zaid.Mubiru

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم راشد نعمان صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے خاکسار کو 21 نومبر 2008ء کو دوسری بچی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام مسکان راشد تجویز ہوا ہے۔ بچی خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے جو کہ مکرم عبدالستار صاحب دہلوی دارالیمن وسطی حلقہ سلام کی پوتی اور مکرم ہومیو ڈاکٹر یعقوب احمد صاحب ساجد بدر کالونی لاہور کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ نومولودہ کو صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور نیک خادمہ، دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سیمینار AACP ربوہ مجلس

بفضل خدا AACP مجلس ربوہ کے تحت مورخہ 25 جنوری 2009ء کو بعد نماز عصر 4 بجے شام دفتر انصاراللہ کے بالائی ہال میں Future Web designing-JOOMLA کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد کرایا گیا۔ تمام ممبران AACP مجلس ربوہ کے علاوہ بعض دیگر احباب نے بھی اس سیمینار میں شرکت کی۔ تقریب کے پریزنٹر مکرم نجیب احمد صاحب تھے جبکہ میزبانی کے فرائض مکرم جمیل احمد انور صاحب نائب صدر AACP مجلس ربوہ نے ادا کئے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد انہوں نے سیمینار کے انعقاد کی غرض بیان کرتے ہوئے تمہیدی کلمات ادا کئے۔ جس کے بعد مکرم نجیب احمد صاحب نے ویب ڈیزائننگ میں مستقبل میں استعمال ہونے والے پروگرام JOOMLA کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ ویب ڈویلپمنٹ میں آج کے دور میں مختلف چیلنجز کا سامنا ہے اور JOOMLA اس لحاظ سے ایک نیا ٹول متعارف کرایا گیا ہے۔ اس کے ذریعہ آپ آسانی سے ویب سائٹ بنا سکتے ہیں، یہ پروگرام بہت آسان ہے اور جلدی سیکھا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اپنے لیکچر میں ویب سائٹ بنانے کے طریقے اور فیچرز بتائے اور اس کی Configration کرنے کے بارے میں بھی معلومات فراہم کیں۔ نیز اس ٹول کو سیکھنے کے لئے مختلف ویب سائٹ کے ایڈریس بھی بتائے جن کے ذریعہ مزید معلومات اور سیکھنے کا مواد حاصل کیا جا سکتا ہے۔ لیکچر کے بعد مکرم جمیل احمد انور صاحب نے تمام حاضرین کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کیا۔ آخر پر مکرم قمر شیراز صاحب صدر AACP مجلس ربوہ نے دعا کروائی جس کے ساتھ یہ سیمینار اختتام پذیر ہوا۔

تقریب آمین

مکرم ملک محمد صادق ناصر صاحب انچارج خلافت لائبریری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے عزیزم محمد صفوان ملک ابن مکرم ملک محمد ابراہیم صاحب جرمنی نے خدا تعالیٰ کے فضل سے 5 سال 4 ماہ کی عمر میں قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ اس سلسلہ میں مورخہ 26 جنوری 2009ء کو ایک تقریب آمین ہوئی۔ جس میں عزیزم سے قرآن کریم سن کر دعا کروائی گئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو اعلیٰ دینی ودنیاوی ترقیات سے نوازے اور قرآن کریم کے پہلے دور کی تکمیل اس کے لئے آئندہ زندگی میں ترقیات کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ آمین

نکاح

مکرم فیصل احمد صاحب بشیر آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بہن مکرمہ رضوانہ چوہدری صاحبہ بنت مکرم چوہدری منور احمد صاحب بشیر آباد ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرم عامر ندیم صاحب ابن مکرم عبدالحئی صاحب فیصل آباد کے ساتھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم طارق محمود صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 13 دسمبر کو بعد نماز ظہر دفتر انصاراللہ کے سبزہ زار میں کیا۔ اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو دونوں خاندانوں کیلئے باعث خیر وبرکت بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم راشد احمد نسیم صاحب محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم طارق احمد زاہد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ ومکرمہ فائزہ طارق صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل اور رحم کے ساتھ مورخہ 27 جنوری 2009ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام ارمان احمد طارق تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم یعقوب احمد صاحب مرحوم محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ کا پوتا، مکرم محمد عباس صاحب نصرت آباد فارم ضلع میرپور خاص کا نواسہ، حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور حضرت میاں غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک باعمر خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

فوری رابطہ کریں

مکرمہ نائلہ فراز صاحبہ سابقہ ایڈریس 95A گلشن جامی ماڈل کالونی کراچی اور مکرمہ شازیہ محمود صاحبہ سابقہ ایڈریس مکان نمبر 68 حمیر ٹاؤن ماڈل کالونی کراچی سے درخواست ہے کہ جلد وکالت وقف نو سے رابطہ کر کے ممنون فرمائیں۔

(وکیل وقف نو)

ولادت

مکرم ڈاکٹر سجاد احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے مورخہ 27 دسمبر 2008ء کو تین بیٹیوں کے بعد خاکسار کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام نوید احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم محمد اسماعیل صاحب چک 99 شمالی سرگودھا کا پوتا اور مکرم محمد رمضان صاحب 152 شمالی سرگودھا کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وتندرستی والی عمر دراز عطا فرمائے نیز خادم دین، نافع الناس وجود اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

دعائے نعم البدل

مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ محمود آباد فارم تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم خالد احمد صاحب شاکر کنری ضلع عمرکوٹ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 19 جنوری 2009ء کو دوسرے بیٹے ارسلان خالد سے نوازا تھا جو چند گھنٹے زندہ رہنے کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گیا۔ محمود آباد فارم میں خاکسار نے نومولود کی نماز جنازہ پڑھائی اس کے بعد احمدیہ قبرستان محمود آباد فارم میں تدفین کے بعد مکرم مختار احمد صاحب نے دعا کروائی۔ نومولود مکرم یعقوب احمد صاحب آف محمود آباد فارم سندھ کا پوتا اور حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے تھا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو نعم البدل سے نوازے اور صبر وحوصلہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ منیجر

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ منیجر روزنامہ الفضل آجکل لاہور کے دورہ پر ہیں جملہ احباب جماعت وامیر صاحب لاہور سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔ نیز تمام مشتہرین سے درخواست ہے کہ روزنامہ الفضل میں اشتہارات دے کر اپنے کاروبار کو فروغ دیں۔ (منیجر روزنامہ الفضل)

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

مشہور انگریز مستشرق
ای جی براؤن

مشہور مستشرق ای جی براؤن کی تاریخ پیدائش 7 فروری 1862ء ہے۔

ای جی براؤن کا پورا نام ایڈورڈ گرینول براؤن (Edward Granville Browne) تھا۔ وہ انگلستان میں پیدا ہوا۔ 1882ء میں اس نے طب کی اعلیٰ سند حاصل کی پھر اپنے طبعی رجحان کی وجہ سے السنہ الشرقیہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد کیمبرج یونیورسٹی میں عربی اور فارسی کا استاد مقرر ہوا اور طب کو ہمیشہ کے لئے خیر باد کہہ دیا۔

1887ء میں وہ ایران گیا جہاں اس نے ایک سال تک قیام کیا۔ اسی دوران اسے فارسی زبان وادب سے دلچسپی پیدا ہوئی۔ اس کی مشہور کتاب ''اے لٹریری ہسٹری آف پرشیا'' (A Literary History of Persia) اسی زمانے کی یادگار ہے۔ اس کی ایک اور کتاب A Year Amongst the Persian بھی اسی ایک سالہ قیام کی روداد پر مشتمل ہے۔

براؤن کی دوسری کتابوں میں انقلاب ایران 1905ء سے 1910ء تک کے ایران کی سرگزشت ہے، ایران جدید میں پریس اور شاعری میں آزادی پسند شعراء کا کلام ہے۔ اس کے علاوہ اس نے کئی کلاسیکی فارسی کتابوں کے متن اور تراجم بھی شائع کئے۔ جن میں بابی مذہب کی کتاب ''مقالہ سیاح'' مرزا حسین ہمدانی کی کتاب ''تاریخ جدید'' مرزا جانی کاشانی کی کتاب نقطۃ الکاف خصوصاً قابل ذکر ہیں۔

1927ء میں اس نے فارسی کے بعض نامور شعراء کے منتخب کلام کا ترجمہ بیاض فارس کے نام سے شائع کیا۔

ان سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ براؤن نے کیمبرج یونیورسٹی میں درس وتدریس کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ 5 جون 1926ء کو اس کا انتقال ہوگیا۔

(بقیہ از صفحہ 4)

بھی ہو، ہمارا فرض ہے کہ خاموشی سے اطاعت کے ہر پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے اور وسیع حوصلہ کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسی عہدیدار کی فرمانبرداری کریں۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

کیا اطاعت ایک سہل امر ہے جو شخص پورے طور پر اطاعت نہیں کرتا وہ اس سلسلہ کو بدنام کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد 4 ص 74)

غرض وسیع حوصلہ سے انسان کی شخصیت میں انتہا کی نشوونما ہوتی اور خوبصورتی آتی ہے۔ وہ اپنے غصہ کو قابو میں رکھنا سیکھ جاتا ہے۔ پھر چاہے کیسا ہی موقع پیش آئے وہ کبھی اپنے قابو سے باہر نہیں ہوتا اور الکاظمین الغیظ کا مصداق ٹھہر کر خدا کی رضا کو پانے والا بن جاتا ہے۔ جو کہ ہمارا حقیقی مقصد ہے۔

پس خدا کرے کہ ہمیں یہ توفیق عطا ہو کہ ہم اپنے اللہ کو اپنے سے راضی کرنے والے ہوں اور راضیۃ مرضیۃ پر پورا اترنے والے ہوں۔ آمین

خبریں

ڈی جی خان میں ماتمی جلوس میں خودکش دھماکہ، 30/افراد جاں بحق، 60 زخمی۔

ڈیرہ غازی خان جنرل بس سٹینڈ کے قریب شاہ وڈانی امام بارگاہ کے باہر ہونے والے خودکش دھماکے میں 30/افراد جاں بحق اور 60 سے زائد زخمی ہو گئے۔ خودکش دھماکہ عین اس وقت ہوا جب مغرب کے بعد چہلم کا ماتمی جلوس نکالا جا رہا تھا جس میں 100 سے زائد افراد موجود تھے۔ زخمیوں کو طبی امداد کے لئے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈی جی خان سمیت دیگر ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا جبکہ شہر بھر کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی۔ علاقہ کو محاصرے میں لے کر تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کے لئے جلسے جلوس، ریلیاں، انسانی ہاتھوں کی زنجیریں بنائی گئیں۔

دنیا بھر میں مقیم پاکستانیوں اور کشمیریوں نے یوم یکجہتی کشمیر منایا۔ اس حوالے سے وفاقی دارالحکومت سمیت ملک بھر اور آزاد کشمیر کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں جلسے جلوس، ریلیوں، سیمینارز اور تقریبات کا انعقاد ہوا اور کشمیری بھائیوں سے بھرپور یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔ پاکستان اور آزاد کشمیر کو ملانے والے تمام پلوں پر انسانی ہاتھوں کی زنجیریں بنائی گئیں۔ صبح دس بجے سائرن بجائے گئے اور ایک منٹ کے لئے خاموشی اختیار کی گئی اس موقع پر ٹریفک سڑکوں پر رک گئی۔

سینٹ انتخاب کے لئے شیڈیول کا باقاعدہ اعلان۔

سینٹ کی 50 خالی نشستوں پر 4 مارچ کو انتخابات ہوں گے۔ سینٹ کے انتخابات کے لئے امیدوار 11 فروری سے 13 فروری تک کاغذات نامزدگی داخل کرائیں گے۔ کاغذات کی جانچ پڑتال 14 اور 15 فروری کو ہو گی۔ پاکستان الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ شیڈیول کے مطابق وفاقی دارالحکومت کی 2، فاٹا کی 4 اور چاروں صوبوں کی سینٹ کی سات سات جنرل اور دو دو ٹیکنوکریٹس اور دو دو خواتین کی نشستوں کے لئے الیکشن ہو گا۔

پاکستان میں سفارتکاروں سمیت 11 اہم افراد لاپتہ ہیں۔

پاکستان میں غیر ملکی سفارتخانوں اور دیگر اہم منصوبوں پر کام کرنے والے غیر ملکی انجینئرز کے اغواء کے کیسز تشویشناک صورت حال اختیار کر چکے ہیں اور تحقیقات کے حوالے سے ابھی تک بلائنڈ کیسز ہیں۔ پاکستان میں سفارتکاروں سمیت 11 اہم افراد لاپتہ ہیں۔ حکومتی ذرائع کا کہنا ہے کہ ان سفارتکاروں اور انجینئرز کے اغواء ہونے کی اہم وجہ ان کی جانب سے مناسب سکیورٹی اقدامات نہ اٹھانا اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ سکیورٹی گارڈز کی خلاف ورزی ہے۔

الہدیٰ خلافت جوبلی نمبر

مجلہ مجلس انصاراللہ سویڈن

زیر نگرانی: مامون الرشید ڈوگر صاحب
ایڈیٹر: ڈاکٹر انس احمد رشید صاحب
صفحات اردو حصہ: 88 سویڈش حصہ: 37
رنگین تصاویر: 13

مجلس انصاراللہ سویڈن کا تعلیمی و تربیتی و ادبی مجلہ الہدیٰ کا صد سالہ احمدیہ خلافت جوبلی نمبر اس وقت میرے سامنے ہے۔ جو آرٹ پیپر پر طبع کیا گیا ہے اور خوبصورت اور تاریخی رنگین تصاویر سے سجایا گیا ہے۔ الہدیٰ کے اس خلافت نمبر میں خلافت سلسلہ کے حوالے سے بہت عمدہ مضامین شامل کئے گئے ہیں۔ جن میں آیت قرآن کریم اور حدیث مبارکہ کے بعد حضرت مسیح موعود اور آپ کے پانچوں خلفاء کرام کی سیرت، خلافت خامسہ کی فتوحات، پیارے خلفاء کی حسین یادیں، جماعت احمدیہ کے لئے خلافت کی اہمیت، خلافت کا قیام اور اس کی برکات سکون قلب، تحدیث نعمت اور نظمیں شامل ہیں۔ مجلّہ کے آغاز میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں پیغام تہنیت ہے جس میں کہا گیا ہے کہ آج جماعت احمدیہ کا ہر فرد اپنے مولیٰ کے حضور خوشی و مسرت سے سجدہ ریز ہے اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کی قبولیت اور پیش گوئیوں کی صداقت کو اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر رہا ہے۔ خلافت خامسہ کی فتوحات میں قدرت ثانیہ کے دور خامس کے مبارک آغاز سے لے کر سال بہ سال ترقیات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ مکرم انور احمد رشید صاحب کا تحریر کردہ مضمون پیارے خلفاء کی حسین یادیں پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے جس میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی شفقتوں کے واقعات لکھے ہیں۔ ستمبر 2005ء کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ سویڈن کی یادوں پر مشتمل مضمون تحدیث نعمت بھی لائق تحسین ہے۔ ایک اور مضمون روداد سفر غانا میں خلافت احمدیہ جوبلی سال کے پہلے جلسہ سالانہ غانا میں جماعت احمدیہ سویڈن کا ایک وفد شریک ہوا جس کی روداد اور حالات و واقعات اس مضمون میں بیان کئے گئے ہیں، تصاویر کا انتخاب بھی خوب ہے اور سویڈن میں رہنے والے جو اردو زبان نہیں پڑھ لکھ سکتے ان کے لئے سویڈش زبان میں مواد فراہم کیا گیا ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود اور پانچوں خلفاء کی سیرت اور خلافت کے موضوع پر مضامین شامل کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس مجلّہ کو سویڈن کی جماعت کے لئے بابرکت فرمائے اور اس کی اشاعت کے مقاصد پورے ہوں۔ آمین (ایف شمس)

(بقیہ از صفحہ 1)

والی تھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ قلب سلیم رکھنے والی اور بہت شفیق اور مہربان تھیں۔ نیز نہایت وفا شعار خدمت گزار اور اپنے خاوند کی عزت کرنے والی بیوی تھیں۔ آپ نے تقریباً 37 سال تک بطور صدر لجنہ اماء اللہ میر پور خاص کے فرائض سرانجام دیئے۔ اس طرح لجنہ کی ممبرات کا تعلیمی اور تربیتی لحاظ سے بہت خیال رکھا۔ اس کے علاوہ میر پور خاص کے سوشل حلقوں میں کام کرنے کا موقعہ ملا اور اپوا (APWA) میر پور خاص کی 15 سال فنانس اور جنرل سیکرٹری رہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔فروری

طلوع فجر	5:30
طلوع آفتاب	6:56
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:49

چھٹیوں میں فارغ سٹوڈنٹس کیلئے تمام کمپیوٹر کورسز پر
25% ڈسکاؤنٹ (پہلے داخلہ جاری ہے)
سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز
دارالعلوم جنوبی ربوہ 6211607,0345-7561638

(1) پرانی واشنگ مشین کے بدلے نئی حاصل کریں۔ فرق کے ساتھ (2) برائٹ ایشیا/واشنگ مشین کمپنی ریٹ پر حاصل کریں (3) پرانے گیس چولہے اور پنکھے کے بدلے نئے حاصل کریں۔ نیز واشنگ مشین کی مرمت گارنٹی کے ساتھ کروائیں۔
رابطہ: الفضل ٹریڈرز ریلوے روڈ ربوہ
0300-7717265-0300-7703603

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری
امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/basit@icpp.icci.org.pk

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

زعفرانی
سردیوں میں فٹ رہیں
زعفرانی استعمال کریں اور سردی سے بچیں۔
زعفرانی اعصابی کمزوری اور خون کی کمی دور کر کے طاقتور بناتی ہے۔ قیمت فی ڈبی -/300 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

بجلی کا نعم البدل
جنریٹر، جنریٹر لاہور ریٹ حاصل کریں۔ گیس اور پٹرول پر
ربوہ الیکٹرونکس ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 047-6215934

Jems Stone Awalable here
منور جیولرز
0321-7709883
047-6211883
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman 0345-4039635
Naveed ur Rehman 0300-4295130
Band Road Lahore.

مفت علاج نئی ریسرچ ہماری
گیرے اور بہتے کان بہرہ پن کے علاج کی قیمت واپس کی گارنٹی کے ساتھ اب بلڈ پریشر کیلئے جو 28 جنوری سے 8 فروری تک رابطہ فرمائیں گے گھر پر مفت دوائیں پائیں گے نہیں لوگ بے ضرر ہومیو دوا کھا کر اپنے دل جگر نظر، اعصاب گردوں کو فیل ہونے سے بچالیں گے پہلی خوراک سے ہی آرام شروع ہو جاتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ
ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی سندھو: 03316647001
ہومیو ڈاکٹر بدیع الزمان سندھو ڈسکہ کوٹ

FD-10